SAT.31.Jan.2026 | waraquetaza.com
VOLUME: 21 NO: 27
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

ناندیڑ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 31/جنوری 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 27
11/شعبان المعظم 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات = 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

آسام کے وزیر اعلیٰ کا نفرت انگیز بیان آئینی اقدار پر حملہ اور فاشزم: محمود مدنی

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا سرما کے حالیہ بیان کو اوپن وائلنس کی تبلیغ، نفرت انگیزی اور آئینی اقدار پر براہِ راست حملہ قرار دیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ایک مخصوص برادری کو ہراساں کرنا، حق رائے دہی چھیننے کی دھمکی دینا اور معاشی استحصال پر اکسانا، کھلی فاشزم اور اجتماعی سزا دینے کی سوچ کا مظہر ہے، جس کی کسی بھی مہذب، جمہوری و آئینی ریاست میں گنجائش نہیں ہوسکتی۔ مولانا مدنی نے زور دیا کہ ایسے بیانات کو محض سیاسی بیان بازی اور الیکشن سے متعلق موقع پرستی سمجھ کر نظرانداز کرنا خود جمہوریت سے غداری ہوگی۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ ان بیانات پر فوری ایف آئی آر درج ہو، اور یہ پیغام دیا جائے کہ ہندوستان میں کوئی بھی شخص نفرت پھیلانے کے لیے قانون سے بالاتر نہیں، اور نہ ہی کوئی منصب نفرت پھیلانے کا لائسنس بن سکتا مولانا مدنی نے کہا کہ کسی ریاست کا وزیر اعلیٰ اگر خود یہ اعلان کرے کہ وہ ایس آر کو ایک برادری کے خلاف بطور ہتھیار استعمال کر رہا ہے، لوگوں کو جھوٹی شکایات، بے بنیاد اعتراضات اور جان بوجھ کر ہراسانی پر اُکسا رہا ہے، تو یہ ریاستی طاقت کا غلط استعمال ہے، بلکہ کسی بھی کمیونٹی کے خلاف لوگوں کو اوپن وائلنس پر آمادہ کرنا ہے۔ اس سے پورا جمہوری نظام مشکوک ہو جاتا ہے۔ مولانا مدنی نے واضح کیا کہ جمعیۃ علماء ہند اس معاملے کو محض ایک ریاستی مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کی جمہوری صحت سے جڑا ہوا مسئلہ سمجھتی ہے۔ اگر آج ایک ریاست میں کسی کمیونٹی کو نشانہ بنانے کی اجازت دی گئی تو کل کوئی اور کمیونٹی اس کی شکار ہوگی۔ مولانا مدنی نے تمام آئینی اداروں، الیکشن کمیشن، عدلیہ اور سول سوسائٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ خاموش تماشائی بننے کے بجائے اپنا آئینی کردار ادا کریں تاکہ نفرت کے دشمنوں کو منھ کی کھانی پڑے۔

بھوپال: فارم-7 کے ذریعہ کاٹے جارہے ہیں مسلم ووٹرس کے نام، کانگریس لیڈر نے کلکٹر سے کی شکایت

بھوپال میں ووٹر لسٹ کے متعلق دھوکہ دہی کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ووٹر لسٹ سے نام حذف کرانے کے لیے کسی اور کا نام اور موبائل نمبر استعمال کر کے اعتراضات درج کرائے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے فارم-7 کے ذریعہ درج ان اعتراضات کی تعداد بھوپال ضلع میں 9 ہزار سے زیادہ بتائی جارہی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ ایک ہی پیٹرن پر کئی جگہ اعتراضات درج کرائے گئے، جن میں نام اور نمبر غلط پائے گئے۔ کلکٹر نے پورے معاملے کی تحقیقات کی ہدایت دی ہے اور مشتبہ درخواستوں کی تصدیق کرائی جارہی ہے۔ اگر دیگر اضلاع کی بات کی جائے تو ریاست کے سنگرولی ضلع کی دیوسر تحصیل کے تحت سہوار پنچایت کے مسلم ووٹرس نے ایس ڈی ایم سے تحریری شکایت کی ہے۔ اس میں انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی کے بی ایل اے (بوتھ لیول ایجنٹ) پنچایت کے مسلم ووٹرس کے گھر جا کر انہیں ایس آئی آر فارم بھرنے، بینک کے وائی سی کرانے اور ہاوسنگ اسکیم دلانے کے نام پر فارم-7 (ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کے لیے) پر انگوٹھا لگوا رہے ہیں۔ بھنڈی میں بھی ایسی شکایتیں سامنے آئی ہیں۔ مسلم ووٹرس نے بتایا کہ ہمارے نام کی جس نے شکایت ہے، اسے نہ تو ہم جانتے ہیں اور نہ ہی وہ ہمیں جانتے ہیں۔ یہی نہیں بھنڈ ضلع میں تو ابھیشیک کے نام سے سینکڑوں مسلم ووٹرس کی فارم-7 کے ذریعہ شکایتیں کی گئی ہیں۔ ابھیشیک نے بتایا کہ میرے ذریعہ کسی کی شکایت نہیں کی گئی ہے۔ اس کی تحقیقات کی جانی چاہیے، قصورواروں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ اس معاملے میں بھوپال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ہر اعتراض کی جانچ ہوگی۔ تصدیق اور سماعت کے بعد ہی کسی کا نام ووٹر لسٹ سے ہٹایا جائے گا۔ قصوروار پائے جانے پر متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی بھی کی جائے گی۔ دوسری جانب فارم-7 کو لے کر جم کر سیاست بھی ہورہی ہے۔ کانگریس لیڈر رامت شرما ہی ان شکایتوں کے لے کر کلکٹر کے پاس پہنچ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ''بی جے پی کے لوگ مسلم ووٹرس کا نام حذف کرانا چاہتے ہیں۔ یہاں وشال نام کے شخص نے 100 سے زائد شکایتیں کی ہیں۔''

اجیت پوار کی استھیوں کو کرہا اور نیرا کے سنگم پر کیا گیا سپردِ آب، بیٹوں کے ساتھ موجود رہیں اہلیہ سنیترا پوار

ممبئی: مہاراشٹر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی استھیوں کو جمعہ کی دوپہر سون گاؤں میں کرہا اور نیرا ندیوں کے سنگم پر سپردِ آب کر دیا گیا۔ سپردِ آب (وِسرجن) کی رسومات اجیت پوار کے بیٹے پارتھ پوار اور جے پوار نے ادا کیں۔ اس موقع پر اجیت پوار کی اہلیہ سنترا پوار بھی موجود تھیں۔ واضح رہے کہ اجیت پوار کا 28 جنوری کو بارامتی میں ہوئے ایک طیارہ حادثے میں انتقال ہوگیا تھا۔ اس حادثے میں ان کے ساتھ 4 دیگر لوگوں کی بھی جان چلی گئی تھی۔ حادثے کے اگلے روز 29 جنوری کو ان کی آخری رسومات بارامتی میں پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی گئیں۔ آخری رسومات میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، مہاراشٹر کے گورنر آچاریہ دیوورت، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سمیت کئی سرکردہ شخصیات شامل ہوئے اور اجیت پوار کو خراج عقیدت پیش کیا۔ واضح رہے کہ آخری رسومات کا آغاز جمعرات کی دوپہر کو ہوا۔ اجیت پوار کے بیٹے پارتھ اور جے نے اپنے والد کی 'چتا کو آگ دی'۔ اس دوران ان کی اہلیہ اور راجیہ سبھا رکن سنترا پوار اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں۔ جب جسد خاکی کو قومی پرچم میں لپیٹ کر ان کے گاؤں کاٹے واڑی سے ودیا پرتشٹھان میدان لایا گیا، تو وہاں موجود ہزاروں لوگوں نے 'اجیت دادا امر رہیں' کے نعرے لگائے۔ اس سے پورا ماحول سوگوار ہوگیا۔ قابل ذکر ہے کہ طیارہ حادثہ بدھ کو اس وقت پیش آیا، جب اجیت پوار کا طیارہ بارامتی ایئر اسٹرپ کے پاس حادثے کا شکار ہوگیا۔ طیارہ لینڈنگ سے تقریباً 200 میٹر پہلے گر گیا، جس کے بعد اس میں آگ لگ گئی۔ اس حادثے میں اجیت پوار سمیت 4 دیگر لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ مرنے والے میں اجیت پوار کے علاوہ پائلٹ کیپٹن سمت کمار، شریک پائلٹ کیپٹن شامبھوی پاٹھک، سیکورٹی افسر ودیپ جادھو اور فلائٹ اٹینڈنٹ پنکی مالی شامل ہیں۔

''تملناڈو میں اے آئی اے ڈی ایم کے کو

بی جے پی نے واشنگ مشین میں صاف کیا'

تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ نے کیا طنز

ترووننتا م پورم'' (ایجنسیز) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے جمعہ کے روز بی جے پی پر طنزیہ انداز میں تلخ حملہ کیا۔ انھوں نے سوال کیا کہ کیا بدعنوانی کے معاملوں میں مبینہ طور پر ملوث ان کی ساتھی پارٹی اے آئی اے ڈی ایم کے کو ان کی 'واشنگ مشین' میں صاف کردیا گیا ہے؟ اسٹالن نے آج ایک تقریب کے دوران یہ سوال کیا۔ اسٹالن نے اپنی تقریر کے دوران حریفوں پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ تمل ناڈو کی ترقی کو ہضم نہیں کر پاتے، وہ واٹس ایپ یونیورسٹی کے ذریعہ سے جھوٹ پھیلاتے ہیں۔ ڈی ایم کے چیف کا کہنا ہے کہ ''ہمارے خلاف لگائے گئے سبھی الزامات ایک گھسی پٹی کہانی پر مبنی ہیں۔ ان میں سے پہلا الزام سیاسی اقربا پروری کا ہے۔ میں اس کا جواب پہلے ہی دے چکا ہوں۔ سیاست میں آنے کی پوری آزادی ہے، لیکن کامیابی حاصل کرنے کے لیے انھیں عوام کے سامنے کھڑا ہونا ہوگا۔ ان کا بھروسہ جیتنا ہوگا اور ووٹ حاصل کرنے ہوگا۔'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''یہ بے بنیاد الزام ان لوگوں نے عائد کیے ہیں، جو زمینی سطح پر ہمارا سامنا نہیں کر سکتے۔'' اسٹالن نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ''ہم پر جو دوسرا الزام عائد کیا گیا ہے، وہ ہے 'بدعنوانی'۔ کیا اب تک کسی نے بھی ہمارے خلاف لگائے گئے ایک بھی الزام کو ثابت کیا ہے؟'' بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ ''جو لوگ اس وقت آپ کے ساتھ ہیں، وہی حقیقی معنوں میں بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ خاص طور سے اے آئی اے ڈی ایم کے، جنھیں بدعنوانی کے معاملوں میں سپریم کورٹ نے قصوروار ٹھہرایا ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''جب آپ ان کے ساتھ اتحاد میں نہیں تھے، تب آپ نے ان پر کتنے الزامات عائد کیے تھے؟ کیا اب آپ نے انھیں اپنی واشنگ مشین میں دھو دیا ہے؟''

125' دن کا جھوٹا شور، مودی حکومت منریگا چور،

منریگا کو بچانے کے لیے کانگریس کی ملک گیر مہم جاری

کانگریس کے ذریعہ ملک گیر سطح پر جاری 'منریگا بچاؤ سنگرام' زور و شور سے جاری ہے۔ آج ملک کی راجدھانی دہلی کے ساتھ ساتھ پنجاب، ہماچل پردیش، مغربی بنگال اور دیگر ریاستوں میں کانگریس لیڈران و کارکنان کے ساتھ ساتھ عوام نے سڑکوں پر نکل کر مودی حکومت کے نئے قانون 'جی رام جی' کے خلاف آواز اٹھائی۔ دہلی کی سڑکوں پر کانگریس کے سرکردہ لیڈران '125 دن کا جھوٹا شور، مودی حکومت منریگا چور' اور 'منریگا چور، گدی چھوڑ' جیسے نعرے لکھے پلے کارڈس ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے دہلی میں منریگا کو بچانے کے لیے نکالی گئی ریلی کے دوران عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''مودی حکومت نے بلڈوزر چلا کر منریگا ایکٹ کو رَد کر دیا۔ منریگا تاریخی اور انقلابی قانون تھا جو ستمبر 2025 کو اتفاق رائے سے پاس ہوا تھا۔ اس ایکٹ کو بنانے میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کا اہم کردار تھا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''منریگا قانون آئینی حق تھا، لوگوں کے پاس روزگار کی قانونی گارنٹی تھی۔ اس قانون سے پنچایتیں مضبوط ہوئیں۔ ہر کنبہ کو پہلی بار ڈی بی ٹی کے ذریعہ سے پیسہ پہنچایا گیا۔ لیکن یہ قانون رد کر دیا گیا، کیونکہ نریندر مودی نہیں چاہتے ہیں کہ مہاتما گاندھی جی سے جڑا ہوا یہ قانون زیادہ وقت تک چلے۔ وہ نہیں چاہتے ہیں کہ لوگوں کو ان کا حق ملے۔'' کانگریس درج فہرست ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین ایڈووکیٹ راجندر پال نے بھی دہلی میں 'منریگا بچاؤ سنگرام' میں حصہ لیا۔ انھوں نے کہا کہ ''منریگا کا صرف نام ہی نہیں بدلا گیا، اس نئے قانون میں پنچایتوں کی طاقت چھین لی گئی، منصوبہ کا 40 فیصد بوجھ ریاستی حکومتوں پر ڈال دیا گیا۔ منریگا سے مزدور اور غریب مضبوط ہوئے تھے، لیکن نریندر مودی نے اس قانون کا قتل کر دیا۔'' انھوں نے یہ سوال بھی کیا کہ ''کیا مودی حکومت صرف سرمایہ کاروں کے لیے کام کرے گی؟ کیا ملک کی باقی عوام ان کی نظر میں شہری نہیں ہے؟''

دہلی خواتین کمیشن کی بحالی کے لیے ہائی کورٹ میں عرضی

نئی دہلی: دہلی خواتین کمیشن کے طویل عرصے سے غیر فعال رہنے کے معاملے میں دہلی ہائی کورٹ میں ایک مفادِ عامہ عرضی داخل کی گئی ہے، جس میں کمیشن کو فوری طور پر مکمل طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ خواتین کی فلاح اور تحفظ کے لیے قائم یہ اہم ادارہ گزشتہ ایک سال سے عملی طور پر بند پڑا ہے، جس کے نتیجے میں متاثرہ خواتین کو شکایات درج کرانے، کاؤنسلنگ حاصل کرنے اور قانونی مدد پانے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

سنیترا پوار مہاراشٹر کی پہلی خاتون نائب وزیر اعلیٰ بنیں گی

آج شام حلف برداری تقریب!

ممبئی: این سی پی کے آنجہانی رہنما اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار مہاراشٹر کی اگلی نائب وزیر اعلیٰ ہوں گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہفتہ کے روز وہ نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لے سکتی ہیں۔ بدھ کو بارامتی میں طیارہ حادثہ میں اجیت پوار کے انتقال کے بعد ان کی وراثت کو آگے بڑھانے والے جانشین کی تلاش چل رہی تھی۔ جمعہ کو این سی پی لیڈران کی میٹنگ میں سنیترا پوار کو نائب وزیر اعلیٰ بنائے جانے کی تجویز پیش کی گئی۔ پارٹی لیڈران کے ذریعہ زور دیے جانے کے بعد سنیترا نے اس عہدہ پر فائز ہونے سے متعلق اپنی رضامندی ظاہر کر دی۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' پر شائع خبر کے مطابق سنیترا پوار ہفتہ کی شام مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ کے عہدہ کا حلف لیں گی۔ میٹنگ کے بعد بتایا گیا کہ ہفتہ کی دوپہر 2 بجے اسمبلی میں این سی پی اراکین اسمبلی کی میٹنگ ہوگی۔ اس کے بعد شام کو سنیترا پوار کی حلف برداری کی تقریب منعقد ہوگی۔ ہفتہ کو ہونے والی حلف برداری تقریب کے لیے راشٹروادی کانگریس پارٹی کے اعلیٰ رہنماؤں کی ایمرجنسی میٹنگ جمعہ کو ہوئی۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ہوئی اس اہم میٹنگ میں این سی پی لیڈر سنیل تٹکرے، پرفل پٹیل اور سنیترا پوار نے تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں سنیترا پوار کو نائب وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری سنبھالنے کے لیے کہا گیا، جس کے بعد انھوں نے اپنی رضامندی ظاہر کر دی۔ مہاراشٹر این سی پی کے چیف سنیل تٹکرے نے کہا کہ ''میں نے کل دوپہر 2 بجے این سی پی کی میٹنگ بلائی ہے۔ اس میٹنگ میں پارٹی کے تمام اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ موجود رہیں گے۔'' سنیل تٹکرے کے مطابق کل کی میٹنگ میں ہم سنیترا پوار کے ساتھ بات چیت کریں گے اور آگے کی حکمت عملی پر فیصلہ لیا جائے گا۔ میٹنگ میں جو بھی فیصلہ ہوگا، اس کے بعد نائب وزیر اعلیٰ کے عہدہ کے لیے نام وزیر اعلیٰ کو بھیجا جائے گا۔ ہمیں امید ہے کہ سنیترا پوار کل کی میٹنگ میں شامل ہوں گی۔ دوسری جانب مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ''این سی پی جو بھی فیصلہ لے گی ہمیں منظور ہے۔ خواہ وہ اجیت پوار جی کی فیملی ہو یا این سی پی ہو، ہم سرکار کے طور پر اور بی جے پی کے طور پر ان کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں۔'' واضح رہے کہ اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار نے 2024 میں سیاست میں قدم رکھا اور بارامتی سے لوک سبھا انتخاب میں اپنی قسمت آزمائی، لیکن انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ لوک سبھا انتخاب میں شکست کے بعد انہیں راجیہ سبھا بھیجا گیا، جون 2024 سے وہ راجیہ سبھا رکن ہیں۔ انہوں نے بارامتی اور کاٹھے واڑی میں صفائی اور خواتین کی فلاح و بہبود کے اقدامات کی بھی قیادت کی۔

اسکولوں میں طالبات کے لیے علیحدہ بیت الخلاء اور سینیٹری پیڈ کا انتظام کریں، سپریم کورٹ کی ہدایت

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے اسکولوں میں طالبات کے لیے الگ بیت الخلاء اور سینیٹری پیڈ کا انتظام کیے جانے سے متعلق جمعہ کے روز ایک انتہائی اہم حکم جاری کیا۔ عدالت عظمیٰ نے سبھی ریاستوں کو ہدایت دی ہے کہ شہری اور دیہی علاقوں میں جنسی بنیاد پر لڑکیوں کے لیے اسکول میں علیحدہ بیت الخلاء کی سہولت دستیاب کرائے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے 3 ماہ میں سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کو حکم پر عمل کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت زندگی کے حق میں ماہواری صحت کا حق بھی شامل ہے۔ محفوظ، بااثر اور کفایتی ماہواری سے متعلق انتظامات کی ترکیبوں تک رسائی ایک طالبہ کو جنسی و تولیدی صحت کی اعلیٰ سطح تک پہنچنے میں مدد کرتی ہے۔ صحت مند تولیدی زندگی کے حق میں جنسی صحت سے متعلق تعلیم اور جانکاری تک رسائی کا حق بھی شامل ہے۔

'منریگا کو ختم کرنے کے بعد کیا

اب آر ٹی آئی کی باری ہے؟

ملکارجن کھڑگے کا حکومت سے سوال

کانگریس کے ذریعہ ملک گیر سطح پر جاری 'منریگا بچاؤ سنگرام' زور و شور سے جاری ہے۔ آج ملک کی راجدھانی دہلی کے ساتھ ساتھ پنجاب، ہماچل پردیش، مغربی بنگال اور دیگر ریاستوں میں کانگریس لیڈران و کارکنان کے ساتھ ساتھ عوام نے سڑکوں پر نکل کر مودی حکومت کے نئے قانون 'جی رام جی' کے خلاف آواز اٹھائی۔ دہلی کی سڑکوں پر کانگریس کے سرکردہ لیڈران '125 دن کا جھوٹا شور، مودی حکومت منریگا چور' اور 'منریگا چور، گدی چھوڑ' جیسے نعرے لکھے پلے کارڈس ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے دہلی میں منریگا کو بچانے کے لیے نکالی گئی ریلی کے دوران عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''مودی حکومت نے بلڈوزر چلا کر منریگا ایکٹ کو رَد کر دیا۔ منریگا تاریخی اور انقلابی قانون تھا جو ستمبر 2025 کو اتفاق رائے سے پاس ہوا تھا۔ اس ایکٹ کو بنانے میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کا اہم کردار تھا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''منریگا قانون آئینی حق تھا، لوگوں کے پاس روزگار کی قانونی گارنٹی تھی۔ اس قانون سے پنچایتیں مضبوط ہوئیں۔ ہر کنبہ کو پہلی بار ڈی بی ٹی کے ذریعہ سے پیسہ پہنچایا گیا۔ لیکن یہ قانون رد کر دیا گیا، کیونکہ نریندر مودی نہیں چاہتے ہیں کہ مہاتما گاندھی جی سے جڑا ہوا یہ قانون زیادہ وقت تک چلے۔ وہ نہیں چاہتے ہیں کہ لوگوں کو ان کا حق ملے۔'' کانگریس درج فہرست ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین ایڈووکیٹ راجندر پال نے بھی دہلی میں 'منریگا بچاؤ سنگرام' میں حصہ لیا۔ انھوں نے کہا کہ ''منریگا کا صرف نام ہی نہیں بدلا گیا، اس نئے قانون میں پنچایتوں کی طاقت چھین لی گئی، منصوبہ کا 40 فیصد بوجھ ریاستی حکومتوں پر ڈال دیا گیا۔ منریگا سے مزدور اور غریب مضبوط ہوئے تھے، لیکن نریندر مودی نے اس قانون کا قتل کر دیا۔''

ایران: کتنا خطرناک ہے 'آئی آر جی سی'، جس پر 34 ممالک نے عائد کی ہے پابندی؟

نئی دہلی (ایجنسیز) یورپی یونین کے بعد اب برطانیہ نے ایران کے اسلامی انقلابی گارڈ (آئی آر جی سی) پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کا مطلب ہے کہ برطانیہ بھی آئی آر جی سی کو ایک دہشت گرد تنظیم تسلیم کرے گا۔ برطانیہ سے قبل امریکہ سمیت 34 ممالک آئی آر جی سی کو دہشت گرد تنظیم قرار دے چکا ہے۔ واضح رہے کہ 1979 میں ایران میں اسلامی انقلابی گارڈ کا قیام عمل میں آیا تھا، یہ فوج سے الگ ہٹ کر کام کرتی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ایران میں اسلامی حکومت کو برقرار رکھنا ہے۔ امریکہ اور یورپی ممالک اسے خطرناک دہشت گرد تنظیم مانتے ہیں۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا، سعودی عرب اور بحرین جیسے ممالک بھی اسلامی انقلابی گارڈ کو دہشت گرد تنظیم قرار دے چکا ہے۔ محقق مارک ڈی سلنسک کے مطابق جب آیت اللہ خمینی نے ایران کی کمان سنبھالی تو انہوں نے ایک ایسی تنظیم بنانے کا فیصلہ کیا جو نظریات کے لیے کام کرے۔ اسی کے پیش نظر آئی آر جی سی کا قیام عمل میں آیا۔ خمینی کا کہنا تھا کہ آئی آر جی سی کا کام لوگوں کو نظریات سے جوڑنا ہوگا، انہی نظریات کی بدولت ایران کا دفاع کیا جاسکتا ہے۔ خمینی اس مقصد میں کامیاب بھی ہوگئے۔ فی الحال آئی آر جی سی میں 2 کروڑ سے زائد لوگ رضاکارانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ حالانکہ آفیشل اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ اسلامی انقلابی گارڈ کے پاس صرف 5.1 لاکھ جوان ہیں۔ آئی آر جی سی کو خطرناک کیوں تصور کیا جاتا ہے؟

برطانوی پارلیمنٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق اسلامی انقلابی گارڈ کا بنیادی کام پوری دنیا میں اسلامی نظریات کے متعلق لوگوں کو متشدد بنانے کا ہے۔ آئی آر جی سی اس کے لیے نئے لوگوں کو ٹریننگ کرتی ہے، یہ یورپ اور امریکہ کے لیے خطرہ ہے، کیونکہ دونوں ہی جگہوں پر عیسائیوں کی آبادی زیادہ ہے۔

1990 میں سرد جنگ کے وقت ایران نے مشرق وسطیٰ سے امریکہ اور یورپ کے تسلط کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے لیے مشرق وسطیٰ میں آئی آر جی سی نے حوثی، حزب اللہ، کتائب اور حماس جیسی پراکسی تنظیمیں بنائیں۔ ان تنظیموں کی وجہ سے امریکہ اور یورپ کی حمایت یافتہ ممالک کو کافی نقصان ہوا۔

آئی آر جی سی کے رہتے ہوئے مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور یورپ کا تسلط قائم نہیں ہو پارہا ہے۔ تجارت کے پیش نظر مشرق وسطیٰ کافی اہم ہے۔ اسے یورپ، افریقہ اور ایشیا کا سنگم مانا جاتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں تیل اور توانائی کے دنیا کے سب سے بڑے ذخائر ہیں۔ 2001 کے بعد امریکہ نے عراق اور افغانستان میں داخلے کی کوشش کی۔ دونوں ہی ممالک ایران کے پڑوس میں موجود ہے۔ دونوں ہی جگہوں

اتر پردیش: ناراض بی جے پی رکن اسمبلی نے سڑک پر

گاڑی کھڑی کر حامیوں کے ساتھ روکا وزیر سوتنتر دیو کا اف

مہوبہ: (ایجنسیز) اتر پردیش کے مہوبہ ضلع میں ایک روزہ دورے پر آئے جل شکتی کے وزیر سوتنتر دیو سنگھ 'یووا ادھگوش' پروگرام سے لوٹ رہے تھے، اسی وقت بی جے پی رکن اسمبلی برج بھوشن راجپوت اور ان کے حامیوں نے وزیر کا قافلہ روک لیا۔ اس دوران رکن اسمبلی اور ان کے حامیوں نے 'جل جیون مشن' کے تحت کھودی گئی سڑکوں کی بدحالی کے بارے میں بتایا۔ احتجاج کے دوران کارکنان اور سیکورٹی اہلکاروں کے درمیان شدید نوک جھونک ہوئی۔ بتایا جارہا ہے کہ شہر کے رام شری کالج میں منعقد پروگرام کے بعد جل شکتی کے وزیر سوتنتر دیو سنگھ کا قافلہ لوٹ رہا تھا۔ تبھی کلکٹر روڈ پر بڑی تعداد میں بی جے پی رکن اسمبلی اور ان کے حامیوں نے قافلہ کو روک دیا۔ سی او صدر ارون کمار سنگھ اور ایس ڈی ایم شیودھیان پانڈے نے معاملے کو کنٹرول کیا۔ راستے سے گاڑی ہٹوانے کے لیے وزیر سوتنتر دیو کو خود نیچے اتر کر آنا پڑا۔ قافلہ رکنے کے بعد جل شکتی کے وزیر گاڑی سے نیچے اتر آئے، اس دوران رکن اسمبلی سے ان کی سخت تلخ کلامی اور نوک جھونک ہوئی۔ پورا معاملہ پہلے سے طے شدہ مانا جارہا ہے۔ کیونکہ چرکھاری رکن اسمبلی برج بھوشن راجپوت کے ساتھ حامیوں کی بڑی تعداد پہلے ہی کلکٹر روڈ پر پہنچ گئی تھی۔ سڑک کے درمیان گاڑیاں لگا کر قافلہ روکا گیا، جب وزیر گاڑی سے اترے تو دونوں کے درمیان سخت تلخ کلامی ہوئی۔ اس کے بعد انتظامیہ نے سختی برتتے ہوئے حامیوں کو سڑک سے ہٹایا اور قافلہ کو آگے بڑھایا۔ بی جے پی رکن اسمبلی کے ساتھ بڑی تعداد میں پردھان بھی پہنچے تھے، جن کا کہنا تھا کہ 'جل جیون مشن' کے تحت کھودی گئی سڑکوں کی حالت خراب ہے، جنہیں آج تک درست نہیں کرایا گیا۔ ساتھ ہی کئی گاؤں میں اب تک پانی نہیں پہنچ رہا ہے۔ 3 سال سے یہ مسئلہ برقرار ہے۔ ایس ڈی ایم شیودھیان پانڈے نے بتایا کہ رکن اسمبلی کے حامیوں نے مسائل بتانے کے لیے جل شکتی وزیر کے قافلے کو روکا تھا۔ اس کے بعد حامیوں کو سڑک سے ہٹا کر قافلہ آگے بڑھایا گیا۔

پاکستان-بنگلہ دیش کے درمیان براہ راست فضائی خدمات بحال

نئی دہلی: پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں ایک اہم سفارتی اور نقل و حمل کے اقدام کے تحت 14 سالوں کے طویل وقفے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان فضائی خدمات ایک بار پھر سے شروع ہوگئی ہے۔ جمعرات (29 جنوری) کی رات ڈھاکہ سے کراچی کے لیے پہلی نان اسٹاپ فلائٹ روانہ ہوئی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست فضائی رابطہ بحال ہوگیا ہے۔ جمعرات کو بنگلہ دیش کی سرکاری ایئرلائن کی طرف سے چلائی جانے والی پہلی براہ راست پرواز کراچی کے جناح بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتری،

ہندوستان-یورپی یونین تجارتی معاہدہ تبدیلی کا ذریعہ،

روزگار اور منڈیوں میں وسعت ملے گی: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے کو ایک تبدیلی لانے والا قدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ملک کی منڈیوں کا دائرہ وسیع ہوگا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ ہندوستانی معیشت کے مختلف شعبوں کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر ملک کی تجارتی موجودگی کو بھی مستحکم کرے گا۔ وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا کہ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے ہندوستان-یورپی یونین تجارتی معاہدے پر ایک مضمون تحریر کیا ہے، جس میں اس سمجھوتے کو مکمل طور پر ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن سے ہم آہنگ بتایا گیا ہے۔ بیان کے مطابق یہ معاہدہ طویل مدتی معاشی فائدوں کو سامنے رکھ کر طے کیا جارہا ہے۔ مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کا کامیاب اختتام ایک تاریخی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کیے گئے بعض معاہدوں کے برعکس اس بار ہندوستان کے مفادات کو مرکز میں رکھا گیا ہے اور کسی قسم کی جلد بازی نہیں کی گئی۔ ان کے مطابق یہ سمجھوتہ ملک کی معیشت کے اہم شعبوں کو تقویت دے گا اور خوشحالی کو فروغ دے گا۔ پیوش گوئل نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور دور اندیشی میں طے پانے والے یہ معاہدے ہندوستان کے بنیادی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کے مطابق اس سے نہ صرف منڈیوں تک رسائی بڑھے گی بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے اور مجموعی اقتصادی ترقی کو رفتار ملے گی۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
31 Jan. 2026

ایران پر ممکنہ حملہ ماضی سے کیسے مختلف ہوگا اور امریکہ کن اہداف کو نشانہ بنا سکتا ہے؟

امیر عظمیٰ، جوناتھن بیلی

امریکہ کے جنگی بیڑے 'یو ایس ایس ابراہم لنکن' کے ایرانی پانیوں کے قریب پہنچنے سمیت صدر ٹرمپ کے بیانات نے ان خدشات کو مزید ہوا دی ہے کہ شاید ایک بڑا تصادم شروع ہونے والا ہے۔ ایران میں حالیہ مظاہروں کے بعد اس جنگی بیڑے کی تعیناتی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ واشنگٹن اور تہران براہ راست جھڑپ کے کتنے قریب ہیں۔ ایرانی قیادت حکومت کی برطرفی کا مطالبہ کرنے والی احتجاجی تحریک اور ایک ایسے امریکی صدر کے درمیان پھنسی ہوئی ہے، جنھوں نے اپنے ارادوں کو جان بوجھ کر مبہم رکھا ہے۔ اس سے نہ صرف ایران بلکہ پہلے سے ہی غیر مستحکم خطے میں بے چینی پھیل رہی ہے۔ ممکنہ امریکی فوجی حملے کی صورت میں ایران کا ردعمل شاید اس سے قبل واشنگٹن کے ساتھ ہونے والے تصادم جیسا نہ ہو۔ حالیہ برسوں میں تہران نے تاخیر اور محدود جوابی کارروائی کو ترجیح دی۔ گذشتہ برس جون میں ایرانی تنصیبات پر امریکی حملے کے بعد ایران نے قطر میں موجود امریکی ایئر بیس العدید پر اگلے ہی روز میزائل حملہ کیا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مطابق ایران نے پہلے ہی حملے کے بارے میں خبردار کیا تھا جس سے فضائی دفاعی نظام ان میزائلوں کو ناکارہ بنانے میں کامیاب رہا۔ ایران کے اس میزائل حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تھا۔ اس واقعے کو ایران کی جانب سے ایک بڑی جنگ سے گریز کرنے کے عزم کا اشارہ دینے کی دانستہ کوشش کے طور پر دیکھا گیا تھا۔ کچھ ایسا ہی ڈونلڈ ٹرمپ کے پہلے دور صدارت میں بھی دیکھا گیا تھا۔ سنہ 2020 میں بغداد ایئرپورٹ کے قریب قدس فورس کے کمانڈر قاسم سلیمانی کی امریکی حملے میں ہلاک کے بعد ایران نے پانچ روز بعد عراق میں امریکہ کی ایئر بیس عین العسد پر میزائل داغ کر جواب دیا۔ اس حملے سے قبل بھی وارننگ دی گئی تھی۔ اس واقعے میں بھی کوئی امریکی اہلکار نہیں مارا گیا تھا تاہم بعد میں اطلاعات سامنے آئی تھیں کہ درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ اس حملے کے بعد بھی اس تاثر کو تقویت ملی کہ تہران اشتعال انگیزی کی بجائے کشیدگی کم کرنا چاہتا ہے۔ لیکن اس وقت صورتحال مختلف ہے۔ سنہ 1979 کے بعد پہلی بار ایران کو اندرونی سطح پر شدید بدامنی کا سامنا ہے۔ دسمبر میں شروع ہونے والے احتجاج میں مظاہرین کے خلاف پرتشدد کریک ڈاؤن کیا گیا۔ انسانی حقوق کی

تنظیموں کے مطابق ہزاروں لوگ مارے گئے، بہت سے زخمی ہیں جبکہ متعدد افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ایرانی حکام ان ہلاکتوں کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے بلکہ الزام عائد کرتے ہیں کہ اس بدامنی کے پیچھے 'دہشتگرد گروپس' اور اسرائیل کا ہاتھ ہے۔ اگرچہ ایران میں جاری مظاہروں کی شدت میں کمی آئی ہے تاہم یہ ابھی ختم نہیں ہوئے۔ 8 اور 9 جنوری کو ایران کی سکیورٹی فورسز نے مبینہ طور پر بڑے شہروں کے کچھ حصوں میں کنٹرول کھو دیا تھا تاہم طاقت کا استعمال کرتے ہوئے اس کنٹرول کو دوبارہ حاصل کیا گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ کنٹرول کھونے کے اس نقصان نے حکام کو پریشان کر دیا۔ اس کے بعد ہونے والے امن کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ مذاکرات کے ذریعے نہیں بلکہ طاقت سے نافذ کیا گیا۔

اس پس منظر میں کسی بھی امریکی حملے کی نوعیت اہم بن جاتی ہے۔ محدود پیمانے پر حملے سے واشنگٹن علاقائی جنگ سے گریز کرتے ہوئے فوجی کامیابی کا دعویٰ کرسکتا ہے لیکن اس سے ایرانی حکام کو ملک میں جاری جبر کے ایک نئے دور کا بہانہ بھی مل سکتا ہے۔ اس کے بعد ایران میں نئے کریک ڈاؤن اور سزاؤں کا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب اگر امریکہ ایران کے خلاف کوئی سخت کارروائی کرتا ہے تو اس سے ملک میں افراتفری پھیل سکتی ہے۔ نو کروڑ سے زیادہ آبادی والے ملک میں مرکزی حکومت کے اچانک خاتمے سے طویل عرصے تک یہاں عدم استحکام سے پورا خطہ متاثر ہوسکتا ہے اور ان نتائج پر قابو پانے میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ ایران کے پاسداران انقلاب اور مسلح افواج کے سینیئر کمانڈروں نے ملک کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ خبردار کیا ہے کہ کسی بھی امریکی حملے کو جنگی کارروائی تصور کیا جائے گا۔ اس طرح کے اعلانات نے ایران کے پڑوسیوں بالخصوص خلیجی ریاستوں کو پریشان کر رکھا ہے۔ ایرانی ردعمل ان ممالک کو فوری طور پر خطرے میں ڈال دے گا اور یہ تنازعہ ایران اور امریکہ کے علاوہ دیگر ممالک میں پھیلنے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ واشنگٹن کو بھی نتائج کا سامنا کرنا ہوگا۔ ٹرمپ نے بارہا ایرانی حکام کو مظاہرین کے خلاف تشدد کے استعمال پر خبردار کیا اور ایرانیوں سے کہا تھا کہ 'مدد آ رہی ہے۔' یہ ریمارکس ایران کے اندر بڑے پیمانے پر گردش کر رہے تھے اور مظاہرین کی توقعات بڑھ گئی ہیں۔ دونوں فریق بڑے پیمانے پر سٹریٹجک تصویر سے بھی واقف ہیں۔ ٹرمپ جانتے ہیں کہ گذشتہ برس ہونے والی 12 روزہ جنگ کے بعد ایران فوجی طور پر کمزور ہے اور تہران کو معلوم ہے کہ وہ بڑے پیمانے پر جنگ کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ یہ باہمی آگاہی کچھ حد تک یقین دہانی فراہم کرسکتی ہے لیکن اس سے خطرناک غلط فہمیاں بھی پیدا ہو سکتی ہیں، جس میں ہر فریق ممکنہ طور پر اپنے فائدے کو زیادہ اہم یا اپنے مخالف کے ارادوں کو غلط سمجھتا ہے۔ ٹرمپ کو ایسا نتیجہ درکار ہے جسے وہ اپنی فتح کے طور پر پیش کر سکیں۔ دوسری جانب ایرانی رہنماؤں کے لیے علامتی جوابی کارروائی کا سابقہ ماڈل اب کافی نہیں ہوسکتا۔ دفاعی تھنک ٹینک 'رسی' میں ملٹری سائنسز کے ڈائریکٹر میتھیو سیول کا کہنا ہے کہ خطے میں اپنی موجودہ فوجی پوزیشن کے ساتھ امریکہ 'شاید ایران میں تقریباً کہیں بھی جا سکتا ہے اور زیر زمین موجود تنصیبات کے علاوہ تقریباً کسی بھی چیز پر حملہ کرسکتا ہے۔' تو امریکہ کن اہداف پر حملہ کرسکتا ہے؟ برطانوی حکومت کے ساتھ ایران پالیسی پر کام کرنے والے میتھیو سیول کہتے ہیں کہ امریکہ کے پاس بہت سے آپشن موجود ہیں۔ 'پہلا آپشن ایران کی فوجی صلاحیتیں ہوسکتی ہیں، جیسے اس کے بیلسٹک میزائل یا ساحلی میزائل بیٹریاں۔' ان پر حملے سے امریکہ ایران کی جوابی کارروائی کی صلاحیت کو کمزور کرسکتا ہے۔

ایران کے پاس اب بھی کم فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرونز کا ذخیرہ موجود ہے۔ اس سے امریکہ کے خلیجی اتحادی پریشان ہیں اور کچھ پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ وہ مزید امریکی حملوں کی حمایت نہیں کریں گے۔ دوسرا آپشن یہ ہو گا کہ ایرانی حکومت کو نشانہ بنایا جائے۔ میتھیو سیول کہتے ہیں کہ 'وہ فوجی طاقت کے مراکز کے پیچھے جاسکتے ہیں، بشمول ایران کے پاسداران انقلاب اور شاید وہ ملیشیا جو مظاہرین کو دبا رہی ہیں۔' اگرچہ ایرانی قیادت پر حملہ زیادہ مشکل اور خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ اسرائیل نے گزشتہ سال 12 روزہ جنگ کے دوران سینیئر ایرانی حکام کو نشانہ بنایا تھا لیکن امکان ہے کہ ایران نے اس کے بعد سے سکیورٹی مزید سخت کر دی۔ میتھیو سیول کا کہنا ہے کہ امریکہ 'ممکنہ طور پر سینیئر افراد کو تلاش کر کے ہلاک کرسکتا ہے لیکن یہ واضح نہیں کہ مجموعی اثر کیا ہوگا۔' 'ہم اس موجودہ حکومت کی آخری موت کا مشاہدہ کر سکتے ہیں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اسے ختم ہونے میں مہینوں یا سال بھی لگ سکتے ہیں۔' اگرچہ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ فوجی طاقت استعمال کر سکتے ہیں تاہم وہ ماضی میں یہ بھی واضح کر چکے ہیں کہ وہ کسی طویل تنازعے کی خواہش نہیں رکھتے۔ اب تک ان کی فوجی مداخلت مختصر، تیز اور محدود رہی۔ ٹرمپ نے کسی ایسے سفارتی حل کو بھی مسترد نہیں کیا جس کے تحت ایران کو اپنے جوہری پروگرام کو محدود کرنے پر رضامندی ظاہر کرنا پڑے۔ میتھیو سیول کے مطابق ٹرمپ کو اب اپنی اس خواہش پر غور کرنا ہے کہ وہ ایسے لیڈر کے طور پر نظر آئیں کہ ان کے فیصلے سے کوئی حتمی نتیجہ نکلے۔

(بی بی سی اردو)

جنگ کی تیاری اور سورہ فیل سے رہنمائی

مرزا انور بیگ رائے بریلوی

قرآن کریم میں جنگ (جہاد فی سبیل اللہ) کا تصور محض خون ریزی یا زمین پر قبضے کا نہیں، بلکہ ظلم کے خاتمے، انسانی حقوق کی بحالی اور دین یعنی اللہ کے قانون کی سربلندی کے لیے ہے۔ قرآن نے جنگ کے لیے باقاعدہ ضابطے، اخلاقیات اور تیاری کے اصول مقرر کیے ہیں۔ قرآن کے ان احکامات کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جس میں ایک حکم جنگ کی تیاری کیسی ہونی چاہیے یہ بھی ہے۔

جنگ کی تیاری کے احکامات : قرآن مسلمانوں کو امن کے لیے مضبوط فوجی تیاری کا حکم دیتا ہے تاکہ دشمن پر رعب رہے اور جنگ کی نوبت ہی نہ آئے۔ مستعدی اور دفاعی قوت: "اور جہاں تک ہو سکے (دشمن کے مقابلے کے لیے) قوت اور گھوڑوں کی تیاری رکھو، جس سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن پر رعب ڈال سکو..." (سورۃ الانفال: 60)۔ نظم وضبط (Organization): "بے شک اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں جیسے وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں" (سورۃ الصف: 4)۔ جذباتی و روحانی تیاری: قرآن صبر، توکل اور ذکر الٰہی کو جنگی تیاری کا لازمی حصہ قرار دیتا ہے تاکہ میدانِ جنگ میں قدم نہ ڈگمگائیں۔ سورہ فیل کی روشنی میں آج کے حالات کے تناظر میں کیسی تیاری ضروری ہے اس پر غور کیے جانے کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے علماء و دانشوروں نے سورہ انفال کی آیت کی روشنی سے یہ بات اخذ کی تھی کہ "اور جہاں تک ہو سکے (دشمن کے مقابلے کے لیے) قوت اور گھوڑوں کی تیاری رکھو، جس سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن پر رعب ڈال سکو..." (سورۃ الانفال: 60)۔ یہاں قوت سے آج مراد وہ جنگی اسلحہ ہے جو آج رائج ہے یعنی بندوق، توپ سے لے کر ٹینک اور ایٹم بم تک۔ پھر ان میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوا اور راکٹ، میزائل بھی شامل ہوئے جب کہ قدیم زمانے میں ان سے مراد تیر تلوار نیزے بھالے ہوتے تھے۔ کچھ اور ترقی ہوئی تو منجنیقیں بھی شامل ہوئیں۔ یہ سارے اسلحے مسلمانوں کے پاس دشمنوں سے زیادہ طاقتور اور جدید ہونے چاہئیں اسی صورت میں ظالموں پر لگام لگائی جاسکتی ہے۔

اس کے بعد دوسری ضروری چیز گھوڑوں کی تیاری کا حکم دیا گیا اور مجتہدین نے صحیح راستہ دکھایا کہ قدیم دور میں گھوڑے سب سے زیادہ جنگ میں استعمال ہوتے تھے کیونکہ ان میں قوت، نڈرپن اور رفتار تینوں موجود ہیں۔ دورِ جدید میں ان کی جگہ جس طرح سواری کے طور پر موٹر گاڑی، ہوائی جہاز اور بڑے بڑے بحری جہازوں نے لی ہے اسی طرح ان تینوں محاذوں یعنی ہوا، پانی اور زمین کی سواریوں کو جنگی میدان میں بھی استعمال کیا جانا ضروری ہے جو قرآنی آیت کی گھوڑوں کی بہترین تفسیر ہے۔ اب یہ جنگی گھوڑے فائٹر جہاز، راکٹ، میزائل، ڈرون وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ ان آلات میں ہمیں جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے دوسروں سے بڑھ کر اپنے اسلحوں کو تیار رکھنے کی ضرورت ہے۔ کیوں کہ قرآن میں قوت کا ذکر ہے اور قوت اسی وقت کہلائے گی جب مقابل سے ہم بڑھے ہوئے ہوں۔ ساتھ ساتھ ان کی دفاعی صلاحیت کا توڑ بھی موجود ہو۔ یہ توڑ ضروری نہیں کہ ان کے اسلحوں سے بڑے ہمارے اسلحے ہوں جن کی تیاری میں ہمارے کارخانے مصروف ہوں اور اس پر بڑی بڑی رقوم خرچ کی جارہی ہوں۔ اُن کی تیاری بھی ضروری ہے لیکن ساتھ ساتھ ایسے طریقے استعمال کیے جانے چاہئیں جو سستے ہوں اور دشمن کے اسلحوں کے توڑ کرنے والے ہوں۔ آج کے سستے اور چھوٹے ڈرونز مہنگے ترین دفاعی نظاموں (جیسے آئرن ڈوم یا پیٹریاٹ میزائل) کو اپنی کثرت سے مفلوج کر سکتے ہیں. آج ایران پر جس طرح امریکی ظلم بڑھتا جارہا ہے جو اسلامی جمہوریہ ایران کے قیام سے اب تک امریکہ اور یورپی مقتدرہ کی آنکھوں میں کھٹک رہا ہے اس سے نمٹنے کے لئے تمام طرح کی پابندیوں کے باوجود جس طرح ایران نے میزائل اور ڈرونز کی تیاری میں مہارت حاصل کی ہے اور جس طرح بارہ روزہ جنگ میں تھوڑی سی جھلک دکھائی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ ایران اس ٹیکنالوجی میں آج تمام اسلحہ ساز ممالک کا امام بن کر ابھرا ہے۔ اس ٹیکنالوجی میں مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کو اسٹریٹجک طریقہ میں ہم سورہ فیل کی روشنی میں مزید ترقی دے سکتے ہیں۔

سورہ فیل میں ہاتھی سے مقابلہ کے لئے ابابیل کا ذکر موجود ہے۔ یعنی اگر ظالموں کی فوج کے پاس ہاتھی جیسے طاقتور اور قیمتی، بھاری بھرکم اسلحہ بھی ہوں تو اس کے لئے ابابیل کا جھنڈ کافی ہوسکتا ہے جو سستا بھی ہے اور اس سے دفاعی نقصان بھی کم ہے اور یہ سسٹم دشمن کو پریشان کر کے پسپا ہونے پر مجبور کر دینے والا بھی ہے اور باز نہ آنے کی صورت میں ہلاک بھی کرسکتا ہے۔ جس طرح ایران سستے ڈرون بنا رہا ہے اسے ابابیل کی طرز پر چھوٹے اور طاقتور ڈرونز کثیر تعداد میں تیار کرنا چاہیے بلکہ وہ تمام مسلم ممالک جو اسلحہ سازی کر سکتے ہیں وہ اس میں پیش قدمی کریں۔ یہ چھوٹے ڈرونز جن کو ابابیل کا ہی نام دے دیں دشمنوں پر جھنڈ کے جھنڈ چھوڑے جائیں جس سے ان کے دفاعی نظام ناکارہ ہو جائیں جس کا ایک نظارہ حماس اسرائیل جنگ میں حماس نے لگاتار راکٹ داغ کر اسرائیلی غرور آئرن ڈوم کو ناکارہ بنا کر دکھایا۔ یہ سورہ فیل کی وہی جھلک تھی جس میں ابابیل کے جھنڈ چھوڑے جانے کا ذکر ہاتھیوں پر کیا گیا ہے۔ ایسے سستے چھوٹے اور طاقتور ڈرونز دشمن کے جہازوں پر جھنڈ کے جھنڈ حملہ آور ہو جائیں انہیں راستے میں ہی گھیر کر پسپائی پر مجبور کر دیں یا ان کے دفاعی نظام کو خالی کر دیں جس سے ان کی دفاعی قوت کمزور ہو جائے ان پر معاشی بوجھ بڑھ جائے وہ امن و صلح کے معاہدے کرنے پر آمادہ ہو جائیں اور کم سے کم جانی نقصان ہو۔ آج امریکہ بات چیت کے ٹیبل پر آنے کی بات کرتا ہے لیکن اپنے غرور بھرے انداز میں۔ ایران کو دبا کر بلکہ کنپٹی پر بندوق رکھ کر گفتگو کے ٹیبل پر آنے کی بات کرتا ہے یہ طریقہ صحیح نہیں ہے۔ بات افہام وتفہیم کے انداز میں ہوتی ہے نہ کہ دھمکی دے کر۔ دھمکی کمزور ہی قبول کرتا ہے طاقتور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیتا ہے۔ جب ہم اپنی ابابیلوں سے دشمن کے حوصلے پست کر دیں تو یقیناً وہ کم ازکم برابری کے مقام پر آ کر بات کرے گا۔ بہرحال سورہ فیل سے یہ رہنمائی ملتی ہے کہ ہمیں ابابیل کی جھنڈ جیسے ہتھیاروں کی ضرورت ہے کیونکہ ہمارا دشمن ہاتھی جیسی جسامت کے ہتھیار رکھتا ہے۔ اس کے پاس دولت کے ہاتھی ہیں، ٹیکنالوجی کے ہاتھی ہیں حمایتیوں کے ہاتھی ہیں تو ہمارے چھوٹے چھوٹے سستے ابابیل کے جھنڈ ان کی تباہی کے لئے تیار ہیں۔ اس نہج پر کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ بہرحال قرآن کی رو سے جنگ صرف اللہ کی رضا اور انسانیت کی فلاح کے لیے ہونی چاہیے، نہ کہ ذاتی عناد یا لوٹ مار کے لیے۔ قرآن کا فلسفہ یہ ہے کہ "طاقت" کا استعمال صرف "حق" کی حفاظت کے لیے کیا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگوں میں جو حکمت عملی اختیار کی وہ یہ بھی تھی کہ کم سے کم انسانی خون کا ضیاع ہو اور دشمن کی قوت کو ختم کر دیا جائے۔ جنگ احزاب اس کی واضح مثال ہے۔ سورہ فیل اتحاد کی طاقت کی بھی دلیل ہے۔ جس طرح چھوٹی چھوٹی ابابیلوں کا لشکر بڑی طاقت کی تباہی کا باعث بن سکتا ہے اسی طرح چھوٹے چھوٹے ڈرونز اور مسلمانوں کا اتحاد امریکی یورپی مقتدرہ کو تباہ کرسکتی ہے کنٹرول کرسکتی ہے۔

حدنگاہ میں کمی یا لینڈنگ میں پائلٹ کی غلطی، انڈیا میں طیارہ حادثہ جس نے کئی سوالات جنم دیے

انڈیا کی مرکزی شہری ہوابازی کی وزارت نے بدھ کے روز مہاراشٹر کے نائب وزیرِ اعلیٰ اجیت پوار کے طیارے کو پیش آنے والے حادثے سے متعلق اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بارامتی ایئرپورٹ پر حدنگاہ کم ہونے کے باعث رن وے نظر نہیں آ رہا تھا اور اس دوران لینڈنگ کی کوشش ناکام ہوگئی۔ یاد رہے کہ انڈین ریاست مہاراشٹر کے نائب وزیرِ اعلیٰ اجیت پوار سمیت پانچ افراد بدھ کو بارامتی ایئرپورٹ پر لینڈنگ کے دوران طیارہ حادثے میں ہلاک ہوئے۔ اس چارٹر طیارے میں اجیت پوار کے ساتھ پائلٹ سمیت کپور، شمبھاوی پاٹھک، ودیپ جادھو اور پنکی مالی بھی موجود تھے۔ یہ طیارہ پونے کے قریب بارامتی ہوائی اڈے پر اترنے کی کوشش کے دوران گر کر تباہ ہوا تھا۔ حادثے کے بعد مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سپریم کورٹ کی نگرانی میں تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب اجیت پوار کے چچا اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رہنما شرد پوار نے کسی بھی سیاسی سازش کے امکان کو رد کر دیا ہے اور اس حادثے کو مکمل طور پر اتفاقی قرار دیا ہے۔ انڈیا کی ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (AAIB) نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے جبکہ متعلقہ حکام جائے وقوع کا جائزہ لے رہے ہیں۔ پونے کے ایس پی سندیپ سنگھ نے بدھ کے روز بتایا تھا کہ 'طیارہ (بدھ) صبح 8 بج کر 40 منٹ پر لینڈنگ سے پہلے ہی تباہ ہو گیا۔ طیارے میں پانچ افراد سوار تھے۔' اس حادثے کی ابتدائی معلومات سامنے آچکی ہیں تاہم کئی سوالات اب بھی جواب طلب ہیں۔ اس مضمون میں انھی جواب طلب باتوں کو سامنے لایا ہے۔ انڈیا کی مرکزی وزارت برائے شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو کے مطابق حادثے کے وقت بارامتی ہوائی اڈے پر حدنگاہ کم تھی۔ ڈی جی سی اے کے بیان میں کہا گیا کہ جس وقت جہاز لینڈنگ کے لیے اپروچ کر رہا تھا اس دوران پائلٹ نے ابتدا میں رن وے نہ نظر آنے کے خطرے کا اعلان کیا تاہم دوسری کوشش میں انھوں نے اعلان کیا کہ اب رن وے نظر آرہا ہے۔ لینڈنگ کلیئرنس ملنے کے بعد طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ اب یہاں سوال یہ کیا جارہا ہے کہ کیا موسم لینڈنگ کے لیے موزوں تھا یا جہاز کو کسی اور سمت موڑنا چاہیے تھا؟

ڈی جی سی اے کے مطابق صبح 43:8 بجے طیارے کو رن وے 11 پر لینڈ کرنے کی کلیئرنس دی گئی، لیکن عملے کی جانب سے کوئی "ریڈ بیک" نہیں آیا۔ ایک منٹ بعد، 44:8 بجے، اے ٹی سی نے رن وے کے قریب آگ کے شعلے دیکھے۔ ملبہ رن وے کے دہلیز کے قریب بائیں جانب ملا۔ سوال یہ ہے کہ کلیئرنس کے بعد کنٹرول کیوں ختم ہوا؟ کیا کوئی سسٹم فیل ہوا یا ہنگامی صورت حال پیش آئی؟ حادثے کا شکار ہونے والا لیئر جیٹ 45 VT-SSK چارٹر طیارہ ممبئی سے بارامتی جا رہا تھا۔ ایل جے 45 ایک درمیانے سائز کا بزنس جیٹ ہے جسے Bombardier Aerospace نے بنایا۔ انڈیا میں تیز رفتار چارٹر پروازوں کے لیے اسے ترجیح دی جاتی ہے۔ یہ طیارہ دہلی کی وی ایس آر وینچرز ایوی ایشن کمپنی کا تھا جس کا مینوفیکچرنگ سال 2010 ہے۔ کمپنی کے پاس 17 طیارے ہیں اور بیڑے کا آخری آڈٹ فروری 2025 میں ہوا تھا جس میں کوئی کمی رپورٹ نہیں ہوئی۔ تاہم ستمبر 2023 میں اسی کمپنی کا ایک ایکس آر 45 ممبئی میں حادثے کا شکار ہوا تھا۔ اس پس منظر میں سوال اٹھتا ہے کہ یہ طیارے کتنے محفوظ ہیں؟ ایک عینی شاہد نے انڈیا کی نیوز ایجنسی اے این آئی کو بتایا کہ طیارہ نیچے آتے وقت کریش ہوتا محسوس ہو رہا تھا اور پھر گر کر تباہ ہوگیا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ طیارہ رن وے پر اترنے سے پہلے تباہ ہوگیا۔ کمپنی کے مالک وجے کمار سنگھ نے کہا کہ پائلٹ رن وے کو دیکھنے میں مشکل کا شکار تھے، لیکن وہ انتہائی تجربہ کار تھے۔ پائلٹ سمیت کپور کے پاس 16000 گھنٹے کا تجربہ تھا جبکہ کو پائلٹ شمبھاوی پاٹھک کے پاس 1500 گھنٹے کا تجربہ موجود تھا۔ سوشل میڈیا پر کچھ سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آئی ہیں جن میں طیارہ ہوا میں پلٹتا دکھائی دیتا ہے۔ بی بی سی ان فوٹیجز کی آزادانہ تصدیق نہیں کرسکتا لیکن کئی لوگ سوال اٹھا رہے ہیں کہ کیا طیارے کا اپروچ مستحکم تھا یا لینڈنگ کے دوران غلط پوزیشن میں تھا؟ 'مے ڈے' ایک بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ریڈیو سگنل ہے جو خطرے کی صورت میں مدد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ تاہم اجیت پوار کے طیارے کے پائلٹ نے حادثے سے قبل کوئی 'مے ڈے' کال نہیں دی گئی۔ سیفٹی میٹرز فاؤنڈیشن کے بانی کیپٹن امیت سنگھ نے خبر رساں ادارے 'انڈیا ٹوڈے' کو بتایا کہ 'مے ڈے' کال نہ دینا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پائلٹ آخری لمحے تک طیارے کے کنٹرول میں تھے۔ ان کے مطابق اگر انجن یا کسی اور نظام میں خرابی ہوتی تو پائلٹ لازمی طور پر 'مے ڈے' کہتے۔

انڈیا کے پریس انفارمیشن بیورو کے مطابق وزارتِ شہری ہوابازی نے بدھ کے روز بیان میں کہا تھا کہ بارامتی ایک غیر کنٹرول شدہ ایئر فیلڈ ہے جہاں ٹریفک کی معلومات فلائنگ ٹریننگ آرگنائزیشن کے انسٹرکٹرز یا پائلٹس فراہم کرتے ہیں۔ ڈی جی سی اے نے بھی ایک تفصیلی بیان 'ایکس' پر جاری کیا۔ اس میں درج ہے کہ 28 جنوری 2026 کو صبح آٹھ بج کر 18 منٹ پر پرواز نے پہلی بار بارامتی ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ کیا۔ اس کے بعد طیارے نے 30 ناٹیکل میل پر پونے اپروچ سے کلیئرنس لی۔ پائلٹ کو مشورہ دیا گیا کہ وہ ویژول میٹیو رولوجیکل کنڈیشنز میں اپنی صوابدید پر لینڈنگ کرے۔ عملے نے ہوا کی رفتار اور حدِ نظر کے بارے میں پوچھا تو انھیں بتایا گیا کہ ہوا پُرسکون ہے اور حدِ نظر تقریباً 3000 میٹر ہے۔ طیارے نے رن وے 11 کے لیے فائنل اپروچ رپورٹ کی لیکن عملہ رن وے دیکھ نہیں سکا اور پہلا اپروچ گو راؤنڈ میں تبدیل کر دیا۔ بعد ازاں پائلٹ نے دوبارہ بتایا کہ وہ رن وے 11 پر فائنل اپروچ پر ہیں۔ عملے کو کہا گیا کہ رن وے نظر آجائے تو اطلاع دیں۔ چند لمحوں بعد پائلٹ نے کہا 'رن وے اس وقت نظر نہیں آ رہا، نظر آئے گا تو کال کروں گا۔' آٹھ بج کر 43 منٹس پر طیارے کو لینڈنگ کی اجازت دی گئی مگر عملے کی جانب سے اجازت کا ریڈ بیک نہیں ملا۔ اس کے بعد اے ٹی سی نے رن وے 11 کے قریب آگ کے شعلے دیکھے اور ایمرجنسی سروسز فوراً وہاں پہنچ گئیں۔ طیارے کا ملبہ رن وے کے بائیں جانب پایا گیا۔ وزارت نے کہا کہ ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو نے تحقیقات اپنے ہاتھ میں لے لی ہیں۔ 'ڈائریکٹر جنرل جائے وقوعہ کا جائزہ لینے پہنچ رہے ہیں۔ مزید معلومات مناسب وقت پر فراہم کی جائیں گی۔' وزارت کے مطابق تباہ ہونے والا چارٹر طیارہ وی ٹی ایس ایس کے تھا اور پرواز ایل جے 45 تھی جو ممبئی سے بارامتی جا رہی تھی۔ لیئر جیٹ 45 نامی یہ درمیانے سائز کا بزنس جیٹ بومبارڈیئر نامی کمپنی تیار کرتی ہے۔ اس میں آٹھ مسافروں کی گنجائش ہوتی ہے۔ یہ طیارہ دو ٹربو فین انجنوں سے چلتا ہے۔ یہ انڈیا میں تیز رفتار چارٹر پروازوں کے لیے بہت مقبول ہے۔ 2010 میں تیار کردہ یہ طیارہ دلی کی کمپنی وی ایس آر کی ملکیت تھا۔ کمپنی کے پاس مجموعی طور پر 17 طیارے ہیں فروری 2025 میں ڈی جی سی اے نے ان کے بیڑے کا آخری آڈٹ کیا تھا جس میں کوئی خرابی رپورٹ نہیں ہوئی۔ بی بی سی مراٹھی کے مطابق اسی کمپنی کا ایک طیارہ 2023 میں ممبئی میں لینڈنگ کے دوران تباہ ہوا تھا مگر اس میں تمام افراد زندہ بچ گئے تھے۔ اس حادثے کی بھی تحقیقات جاری ہیں۔

عینی شاہدین کے مطابق 'لینڈنگ کے دوران کچھ مسئلہ نظر آ رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ طیارہ گرسکتا ہے۔' وزیرِ اعظم، مہاراشٹر کے وزیرِ اعلیٰ، نائب وزیرِ اعلیٰ، لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی سمیت کئی سیاسی رہنماؤں نے اجیت پوار کی وفات پر اظہارِ افسوس کیا ہے۔ جبکہ مہاراشٹر حکومت نے تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ ایک عینی شاہد نے اے این آئی کو بتایا کہ 'میں نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ جب طیارہ نیچے آ رہا تھا تو ایسا لگ رہا تھا کہ یہ اتر نہیں پائے گا، اور ایسا ہی ہوا۔ پھر دھماکہ ہوا۔ دھماکہ بہت زوردار تھا۔' آگ اتنی شدید تھی کہ لوگ مدد نہیں کر سکے۔ اجیت پوار بھی طیارے میں تھے۔۔۔ (میرے پاس) الفاظ نہیں ہیں۔' ایک اور مقامی شخص نے بتایا کہ 'طیارہ آیا مگر اترا نہیں۔ وہ آگے گیا، پھر کچھ دیر بعد واپس آیا اور لینڈ کرنے لگا۔ مگر رن وے سے پہلے ہی کریش ہوگیا۔' انھوں نے کہا کہ آگ پر تقریباً 15 منٹ بعد قابو پایا گیا۔ 'لاش مکمل طور پر جلی ہوئی تھی۔ شناخت ممکن نہیں تھی۔ بعد میں ہاتھ میں موجود ایک چیز سے پتا چلا کہ یہ دادا یعنی اجیت پوار کی لاش ہے۔'

(بی بی سی اردو)

علیکم بالجماعۃ (جماعت سے وابستہ رہو)

اسلام اجتماعیت پسند دین ہے بلکہ اجتماعیت کو اس نے لازم کیا ہے. ذیل میں مختلف پہلوؤں سے اجتماعیت کی اہمیت وفرضیت کو پیش کیا جارہا ہے.

قران مجید سے دلائل 1. واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا (آل عمران) "اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑلو اور تفرقے میں نہ پڑو". اس آیت میں اللہ کی رسی یعنی اللہ کے دین سے اجتماعی طور پر وابستہ ہونے کی دعوت دی گئی ہے. "مزید" ولا تتفرقوا" (تفرقے میں نہ پڑو) کہہ کر اجتماعیت کی ضد یعنی انتشار سے بچنے کی بھی تلقین کی گئی جس سے اجتماعیت کی اہمیت مزید واضح ہوتی ہے. 2. یاایہا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول و اولی الامر منکم (نساء) "اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو' رسول کی اطاعت کرو اور اولی الامر کی اطاعت کرو". اس آیت کریمہ میں اللہ و رسول کی اطاعت کے ساتھ امیر کی اطاعت کا بھی حکم دیا گیا. امیر کی اطاعت اسی وقت ہوسکتی ہے جب اجتماعیت کا وجود ہوگا. 3. ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفا کانھم بنیان مرصوص (صف) "اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اس کی راہ میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح لڑتے ہیں". اس آیت کریمہ میں بھی راہ خدا میں جدوجہد انفرادی طور پر نہیں بلکہ باہم مل کر یعنی سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے. 4. قران مجید میں اہل ایمان کو حزب اللہ یعنی اللہ کی پارٹی سے تعبیر کیا گیا جو کہ ان کے مجتمع ہونے کی دلالت کرتا ہے.

احادیث سے دلائل : 1. نبی ﷺ نے فرمایا: "جماعت کو لازم کرلو کیونکہ بھیڑیا اُسی بکری کو کھاتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہو جائے۔ یعنی جو شخص اجتماعیت سے کٹ جاتا ہے وہ فتنوں کا آسان شکار بن جاتا ہے۔ 2. رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "اللہ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے۔" گویا اجتماعیت کے ساتھ اللہ کی نصرت وتائید ہوتی ہے. 3. ارشاد نبوی ہے" وہ شخص جس کی گردن میں کسی امیر کی بیعت کا قلادہ نہیں ہے اور اسی حالت میں اس کی موت ہوجائے تو گویا اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی"۔ (مسلم) اس حدیث نبوی میں اجتماعیت سے دوری کو جاہلیت سے تعبیر کیا گیا ہے۔ 4. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" تم میں سے اگر تین لوگ ساتھ ہوں اور جنگل میں بھی ہوں تو اپنا امیر چن لیں" اس حدیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ قلیل سے قلیل گروہ سے بھی یہ متوقع نہیں ہے کہ وہ بلا اجتماعیت رہے۔

نظام عبادت سے دلائل : 1. انفرادی طور پر نماز پڑھنے کے مقابلے نماز باجماعت کی فضیلت 27 گنا زیادہ بتائی گئی۔ 2. انفرادی طور پر اپنی اپنی سہولت سے سال میں کبھی بھی 30 روزے رکھنے کی بجائے رمضان المبارک ہی میں اجتماعی طور پر روزے فرض کیے گئے۔ 3. زکوۃ گو کہ انفرادی طور پر دی جاسکتی ہے لیکن اس کے اجتماعی نظم کو پسند کیا گیا۔ مولانا ابوالکلام آزاد زکوۃ کے اجتماعی اہمیت کے بارے میں رقم طراز ہیں" کاش میں زکوۃ کے اجتماعی نظم کی اہمیت واضح کرنے کے لیے اپنا خون جگر مسلمانوں کے سامنے رکھ دوں" 4. حج مسلمانوں کے عالمی اجتماع کا سب سے بڑا مظہر ہے۔ حج کے سب سے اہم رکن یوم عرفہ کو سارے حجاج کرام کا میدان عرفات میں جمع ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

نظام فطرت سے دلائل: فطرت اجتماعیت پسند ہے. فطرت میں جگہ جگہ اجتماعیت کے مظاہر موجود بھی ہیں اور اس اجتماعیت کے فضائل بھی نمایاں ہیں.

1. علیحدہ ستارے اپنا کوئی خاص وجود نہیں رکھتے

ایک ہو جائیں تو بن سکتے ہیں خورشید مبیں

ورنہ ان بکھرے ہوئے تاروں سے کیا بات بنے

2. اسی طرح انفرادی پتوں کا کوئی وجود اور وزن نہیں ہوتا لیکن درخت سے وابستگی ان کے وجود کو معنویت بخشتی ہے

پتہ شجر سے ٹوٹ کے آوارہ ہوگیا

اڑنے لگا جدھر بھی اڑانے لگی ہوا

3. یہی کیفیت سمندر کی موجوں کی بھی ہے۔

موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

4. اسی طرح ریت کے ذرات مل کر ریگستان اور شہد کی مکھیاں مل کر شہد کے چھتے کو بامعنی اور باوزن وجود بخشتے ہیں۔

عصر حاضر سے دلائل : عصر حاضر میں بھی ہر جگہ ہر سطح پر اجتماعیت کا مزاج ہے اور اجتماعیت کی تشکیل کو کامیابی و ترقی کی ضرورت سمجھا جاتا ہے۔ 1. سیاسی سطح پر مختلف ممالک اپنے مخصوص مفادات کی تکمیل کے لیے اجتماعیت تشکیل دینا چاہتے ہیں۔ یوروپین یونین' SAARC اور BRICS اس کی مثالیں ہیں. 2. معاشی اور مالیاتی سطح پر بھی عالمی مالیاتی ادارے اجتماعیت ہی کا مظہر ہیں. جی 20' IMF اور ورلڈ بینک اس کی مثالیں ہیں. 3. تجارتی دنیا میں چیمبر آف کامرس اور ٹریڈ یونین نمایاں مثالیں ہیں 4. اسی طرز پر طلبہ یونین اساتذہ کی تنظیم ہیڈ ماسٹرز کے اسوسی ایشن علماء کے وفاق' چرچ کونسلز/ ڈینومینیشنز' کھیلوں کی ٹیموں کے کلب اور کونسل فلمی دنیا کے فیڈریشن ڈاکٹرز کی اسوسی ایشن حتی کہ آٹو چلانے والوں اور صفائی کرنے والوں کی بھی بے شمار یونین موجود ہیں.

اجتماعیت کے فوائد

طاقت وقوت میں اضافہ: اجتماعی طور پر کام کرنے سے قوت اور اثر بڑھ جاتا ہے۔

مشاورت کا فائدہ: مختلف آراء سے بہتر فیصلہ اور درست حکمتِ عملی بنتی ہے۔

کام کی تقسیم: ذمہ داریاں بانٹنے سے کام آسان، تیز اور منظم ہو جاتا ہے۔

#نظم وضبط: اجتماعیت انسان کو ڈسپلن، پابندی اور وقت کی قدر سکھاتی ہے۔

صلاحیتوں کا ارتقاء : مختلف النوع صلاحیتوں کے اظہار و استعمال کا پلیٹ فارم میسر آتا ہے۔

حوصلہ افزائی: ٹیم کا ساتھ ملنے سے حوصلہ بڑھتا ہے اور مایوسی کم ہوتی ہے۔

مشکل وقت میں تعاون: ضرورت کے وقت مدد اور سہارا فوری میسر آتا ہے۔

وسائل کی بچت: وقت، پیسہ اور محنت کم لگتی ہے کیونکہ وسائل مشترک ہوتے ہیں۔

قیادت کی تربیت: افراد میں ذمہ داری، فیصلہ سازی اور قیادت کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

مقصد تک رسائی: بڑا ہدف بھی مسلسل اور مشترکہ کوشش سے حاصل ہونا ممکن ہو جاتا ہے۔

برائیوں سے حصار: صالح اجتماعیت کی برکت سے انسان برائیوں سے محفوظ رہتا ہے اور خیر و نیکی کے کام کرنے کے لیے حوصلہ پاتا ہے۔

اینگلو اردو ہائی اسکول جلگاؤں کی طالبہ رابعہ پٹیل تقریری مقابلہ میں اول مقام

جلگاؤں 30 جنوری (عبدالوحید جنیدی) جماعتِ اسلامی ہند جلگاؤں کی جانب سے 26 جنوری یومِ جمہوریہ کے موقع پر "جنگِ آزادی میں مسلمانوں کا کردار" کے موضوع کے تحت تحریری کوئز اور تقریری مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے میں ایم۔اے۔آر۔ اینگلو اُردو ہائی اسکول کے تقریباً 50 طلبہ وطالبات نے شرکت کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ مقابلے میں جماعت دہم کی طالبہ رابعہ پٹیل نے تقریری مقابلے میں اوّل انعام حاصل کیا، جبکہ جماعت ہشتم کی طالبہ ازلفہ ناز نے تحریری مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ ان کامیاب طلبہ وطالبات کی رہنمائی ایم۔اے۔آر۔ اینگلو اُردو ہائی اسکول کے اساتذہ زاہد، حسین سر اور عمران خان سر نے کی، جبکہ پرائمری سیکشن سے مختار خان سر کی بھی قیمتی رہنمائی حاصل رہی۔ اساتذہ کی ان نمایاں تعلیمی خدمات کے اعتراف میں جماعتِ اسلامی ہند کی جانب سے زاہد حسین سر، عمران خان سر اور مختار خان سر کو "شاندار خدمات اعزاز" سے نوازا گیا۔ اس خوشی کے موقع پر انجمن کے صدر اعجاز ملک، جنرل سیکریٹری الحاج امین بھائی بادلی والا، ادارہٗ ہذا کے پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ، وائس پرنسپل نعیم بشیر سر، سپروائزر ناظم خان سر، جماعت اسلامی ہند جلگاؤں کے مقامی امیر ڈاکٹر عبداللہ سر، کفیل سر اور تدریسی وغیر تدریسی عملے نے کامیاب طلبہ و طالبات اور معزز اساتذہ کو دلی مبارکباد پیش کیں۔

ورق تازہ

ریاستی - قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

31 Jan. 2026

’’وارانسی‘‘ کی ریلیز کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا

ممبئی (ایم ملک) ہندوستانی سینما کے سب سے زیادہ وژنری ہدایت کار ایس ایس راجامولی کی انتہائی متوقع میگا فلم ’’وارانسی‘‘ کی باضابطہ ریلیز کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ میکرز کے مطابق، یہ شاندار سینما تجربہ 7 اپریل 2027 کو دنیا بھر کے سینما گھروں کی زینت بنے گا۔ ’’Let it bang‘‘ کی طاقتور ٹیگ لائن کے ساتھ، اس اعلان نے سامعین میں جوش و خروش کو جنم دیا ہے۔ کاشی (وارانسی) کے پس منظر میں، ایک ابدی روایت اور روحانی توانائی سے بھرا ہوا شہر، فلم جذبات، ثقافت اور عصری کہانی سنانے کا ایک طاقتور امتزاج پیش کرتی ہے۔ اگرچہ بنانے والوں نے کہانی کے اہم پہلوؤں کو فی الحال لپیٹ میں رکھا ہوا ہے، انڈسٹری بز سے پتہ چلتا ہے کہ ’’وارانسی‘‘ میں گہرے جذبات، شاندار بصری، اور ایک طاقتور بیانیہ پیش کیا جائے گا جو اس قدیم شہر کی سماجی اور ثقافتی روح کو اپنی گرفت میں لے گا۔ ریلیز کی تاریخ نے تجارتی حلقوں اور سامعین کے درمیان زبردست گونج پیدا کر دی ہے۔ 7 اپریل 2027 کو پہلے سے ہی ایک اہم واقعہ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ وارانسی نے ہندوستان اور بین الاقوامی سطح پر اپنی موجودگی کا احساس دلانا شروع کر دیا ہے۔ فلم کی پہلی جھلک پیرس کے معروف لی گرانڈ ریکس میں منعقد ہونے والے ٹریلر فیسٹیول کے دوران دکھائی گئی جو یورپ کا سب سے بڑا اور تاریخی تھیٹر ہے جہاں سامعین کا زبردست ردعمل تھا۔ جیسے ہی فوٹیج اسکرین پر نمودار ہوئی، پورا ہال تالیوں، پرجوش تالیوں اور جوش و خروش سے گونج اٹھا- ماحول مکمل طور پر برقی ہو گیا۔ فلم کے کرداروں کی پہلی جھلک نے پہلے ہی سوشل میڈیا پر دھوم مچا دی ہے۔ پرتھوی راج سوکمارن کا 'کمبھا' کے طور پر زبردست اوتار، 'منداکنی' کے طور پر پرینکا چوپڑا جوناس کی طاقتور موجودگی، اور 'رودرا' کے طور پر مہیش بابو کا طاقتور روپ— ان سب نے ملک بھر کے سامعین کے جوش میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ اب جبکہ 'وارانسی' کی ریلیز کی تاریخ کی مکمل تصدیق ہو چکی ہے، سامعین اس مہا کاوی سینما کے تجربے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں، جو 2027 میں بڑے پردے پر پھٹنے کے لیے تیار ہے۔

تاندل واڑی تشدد کیس میں (APCR) کے وفد کی ضلع سپرٹینڈنٹ آف پولیس جلگاؤں سے ملاقات

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) اسوسیشن فور پروٹیکشن آف سول رائٹس۔ (APCR) کے ایک وفد نے آج ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (SP) سے ملاقات کی اور انہیں ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا۔ اس کے ذریعے جلگاؤں ضلع کی تحصیل فیضپور کے گاؤں تاندل واڑی ضلع جلگاؤں میں پیش آئے حالیہ پرتشدد واقعے پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کیا گیا۔ گذشتہ دنوں تاندل واڑی میں دو مسلم نوجوانوں، جلیل اور شبیر قریشی کو بے رحمی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا اور ان کی سخت پٹائی کی گئی۔ اس افسوسناک واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد علاقے

میں کافی بے چینی پائی جا رہی ہے۔ ایس پی کو پیش کیے گئے میمورنڈم میں اے پی سی آر نے درج ذیل مطالبات کیے ہیں کہ واقعے میں ملوث تمام ملزمان کے خلاف فوری طور پر (FIR) درج کی جائے۔ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت حملہ آوروں کو گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے۔ پولیس انتظامیہ اس پورے معاملے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ انکوائری کرے۔ ایسے عناصر پر لگام کسی جائے جو معاشرے میں خوف و ہراس پھیلا رہے ہیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کا سدباب ہو سکے۔ اس موقع پر اے پی سی آر کے وفد میں عبداللہ شیخ حفیظ خان عارف دیشمکھ، یوسف شیخ اور تاج الدین شیخ سمیت دیگر ذمہ داران موجود تھے۔ وفد نے واضح کیا کہ اس طرح کے انسانیت سوز واقعات قانون کی کھلی خلاف ورزی ہیں اور تنظیم متاثرین کو انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن قانونی چارہ جوئی کرے گی۔

شب برأت نزول رحمت کی رات ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

30۔ جنوری 2026ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں شب برأت کی عظمت وخصوصیت اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم شعبان المعظم کا عظمتوں اور خصوصیتوں والا مہینہ ملت اسلامیہ پر سایہ فگن ہے، اللہ رب العزت بندوں پر انعامات کی بارش برسا رہے ہیں، شب برأت کی آمد آمد ہے، یہ موقع اہل ایمان کیلئے بندگان مومن ومسلمان کیلئے نہایت ہی مبارک اور باعث رحمت و سعادت ہے، شب کے معنیٰ رات کے، برأت کے معنیٰ بری ہونے کے اور چھٹکارا پانے کے ہیں، ہم اس رات کو اپنی اصطلاح اور عرف میں عبادت کی رات کہتے ہیں، قرآن مجید میں اس رات کو لیلۃ المبارکہ اور حدیث میں لیلۃ البراۃ کہا گیا ہے، اللہ رب العزت اس عظیم رات میں گناہ گاروں کی ایک بڑی جماعت کی مغفرت فرما کر جہنم سے بری فرماتے ہیں اور نافرمانوں گناہ گاروں کو جہنم سے چھٹکارا حاصل ہوتا ہے، یہ رات مومنین اہل ایمان کیلئے رحمتوں برکتوں نعمتوں مغفرتوں فیصلوں اور عبادتوں والی رات ہے، اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور نعمت بندوں پر لٹاتے ہیں، ہم اللہ کی رحمت اور نعمت کو لوٹنے والے بنیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا پوچھنے والے آج بھی پوچھتے ہیں حضرت جاگنے کی رات کب ہے؟ ہمیں اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے شب برأت جاگنے کی نہیں عبادت کی رات ہے ہاں یہ تو حقیقت ہے عبادت کرنے والوں کو جاگ کر ہی عبادت کرنا پڑتا ہے، یاد رکھیں جو اس مبارک رات میں عبادت کرتا ہے، بارگاہ خداوندی سے بہت کچھ رحمتیں نعمتیں برکتیں اور سعادتیں پالیتا ہے، جو غافل رہتا ہے خواہشات و نفس کی پیروی میں لگا رہتا ہے بہت سے خیر اور رحمت سے محروم ہو جاتا ہے، کوئی صرف جاگ کر رات گزار دے، گھومنے پھرنے میں رات گزار دے، کھانے پینے میں رات گزار دے اور سمجھے میں نے عبادت کی ہے تو یہ نادانی والی بات ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ہم شب برأت کی صحیح معنوں میں قدرداں بنیں اپنے اپنے محلہ کی مسجد میں یا پھر اپنے اپنے گھر میں سہولت کے مطابق عبادتوں کا اہتمام کریں، ہماری یہ ذمہ داری ہے ماحول و معاشرہ میں ایک پاکیزہ اور اسلامی فضا قائم کریں، اپنے نوجوانوں کو گھومنے پھرنے روڈوں سڑکوں پارکوں ہوٹلوں اور تفریح گاہوں کی زینت بننے سے روکیں اور ان کو یہ سمجھائیں اپنے کردار و عمل سے اس مبارک رات شب برأت کی عظمت کو بحال رکھیں، اپنی غیر غلط حرکتوں سے پامال نہ کریں، والدین سرپرستان اپنے بچوں کو گلی کوچوں میں کھیل کود شور شرابہ اور ہنگامہ تماشہ کرنے سے منع کریں، ہمیں چاہیے کہ اس طرف توجہ دیں ہمارے بچے راستوں میں کسی کو تکلیف دینے والا کوئی کام نہ کریں، کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے کوئی اسلام مسلمانوں اور شب برأت جیسی عظیم اور مقدس ترین عظمتوں رحمتوں والی رات کے خلاف کچھ کہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا انعامات سے بھری اس رات میں رحمت و عافیت کے نزول اور مغفرت کے فیصلے والی اس رات میں اپنے خالق و مالک پاک پروردگار رب العالمین کی رضا و خوشنودی کیلئے پوری توجہ پوری جاں فشانی اور پورے اہتمام کیساتھ ہم عبادتوں کا اہتمام کریں جو بھی عمل کریں خلوص دل سے کریں، شریعت مطہرہ کے احکامات کے مطابق کریں، یہ بات ہمیشہ پیش نظر رہے وہی ہمارا عمل اور وہی ہماری عبادت بارگاہ خداوندی میں قبول و مقبول ہوتی ہے اور ہمارے حق میں نیکی اجر و ثواب کا ذریعہ بنتی ہیں جو قرآن وحدیث اور شریعت مطہرہ سے ثابت ہے، اپنی طرف سے اختیار کردہ، یا ماحول و معاشرہ میں رواج پائی ہوئی اعمال کی قدر و قیمت اور حیثیت اللہ تعالیٰ کی نظر میں کچھ بھی نہیں ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں شب برأت نصیب فرمائے، اس رات کی قدر دانی کی توفیق عطا فرمائے اور اس رات کی خیر و برکت سے ہمیں اور پوری امت مسلمہ کو مالا مال فرمائے، اس رات کو ذریعہ وسبب بنا کر ملت اسلامیہ پر اپنی خاص نظر کرم فرمائے، ہمیں اپنی رضا و خوشنودی کا پروانہ عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

آسام کے وزیرِ اعلیٰ آئین کے خلاف کام کر رہے ہیں، انہیں عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں: اقبال احمد

بھیونڈی (شارف انصاری):- کانگریس اقلیتی شعبہ کے قومی عہدیدار اور ریاستِ آسام کے معاون انچارج اقبال احمد نے آسام کے وزیرِ اعلیٰ ہیمنت بسواسرما پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ انتخابی فائدے کے لیے آئین ہند کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سماج میں ہندو اور مسلم کے درمیان نفرت پھیلانے کا کام کر رہے ہیں۔ ایسے میں انہیں وزیرِ اعلیٰ کے عہدے پر برقرار رہنے کا کوئی اخلاقی حق حاصل نہیں ہے۔ اقبال احمد نے کہا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی ملک اور دنیا بھر میں وسودھیو کٹمبکم اور سب کا ساتھ، سب کا وکاس کا پیغام دیتے ہیں، لیکن انہی کی جماعت کے وزیرِ اعلیٰ ملک کے اندر مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات دے رہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب کسی مسلم ملک کے صدر بھارت کے دورے پر آتے ہیں تو وزیرِ اعظم پروٹوکول توڑ کر خود ہوائی اڈے پر استقبال کے لیے پہنچ جاتے ہیں، مگر جب بھارت کے مسلمانوں کے خلاف نفرت آمیز باتیں کی جاتی ہیں تو وزیرِ اعظم اور وزیرِ داخلہ دونوں خاموش کیوں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آسام کی ایک بڑی آبادی آسامیہ کے ساتھ ساتھ بنگالی زبان بھی بولتی ہے۔ جس طرح مہاراشٹر کی سرحد سے متصل علاقوں میں کنڑ اور کرناٹک کے بعض حصوں میں مراٹھی بولی جاتی ہے، اسی طرح مغربی بنگال سے متصل آسام کے اضلاع میں بنگالی زبان عام ہے۔ بنگالی بولنے والوں کو بنگلہ دیشی یا ’میاں مسلمان‘ کہہ کر ان کی توہین کرنا نہایت افسوسناک اور آئین کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ اقبال احمد نے کہا کہ وزیرِ اعلیٰ کسی ایک ذات یا طبقے کا نہیں بلکہ پورے صوبے کا ہوتا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ غریبوں کے گھروں پر بلڈوزر چلانے کے بعد بھی وزیرِ اعلیٰ کو اطمینان حاصل نہیں ہوا اور اب عوام کو اس بات پر اُکسایا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کو اس قدر پریشان کیا جائے کہ وہ صوبہ چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں۔ انہوں نے ایسے بیانات کو نہایت افسوسناک قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آسام میں آنے والے اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر بھارتیہ جنتا پارٹی ترقی اور کارکردگی کی بنیاد پر ووٹ مانگنے کے بجائے نفرت کی سیاست کر رہی ہے، لیکن آسام کی باشعور عوام اس بار بی جے پی کو ضرور سبق سکھائے گی۔

سردار ہائی اسکول کی طالبہ زویا ارم کو اعزازی انعام

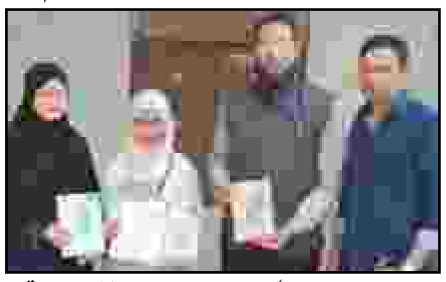

مالیگاؤں فیسٹیول نمبر 6 میں سردار ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کی جماعت ہشتم اے کی طالبہ زویا ارم محمد سلیم کو ڈرائنگ کمپٹیشن بعنوان ’’نشہ ایک ناسور‘‘ میں اعزازی انعام ٹرافی سند قلم وکیلنڈر دے کر حوصلہ افزائی کی گئی اس موقع پر پرنسپل ایوبی شاہد اختر سر نے طالبہ کی مزید حوصلہ افزائی کرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا اور طالبہ اسکے والدین و اساتذہ کرام کو بھی مبارکباد پیش کی ہے۔ (ش ن الف سردار ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج مالیگاؤں)

حافظ عاقب نے ایم بی بی ایس اور ایف ایم جی ای میں کامیابی حاصل کر کے خواب کو حقیقت بنایا: عبید الرحمن الحسینی

کولھوی بازار، مہراج گنج: علاقے کے لیے فخر اور خوشی کا موقع ہے کہ مدرسہ اسلامیہ دارالعلوم فرقانیہ اکسرڑوا کے فارغ التحصیل حافظ عاقب نے اپنی محنت، لگن اور مستقل مزاجی کے ذریعے طویل تعلیمی سفر مکمل کیا اور اپنے دیرینہ خواب کو حقیقت میں بدل دیا۔ حافظ عاقب نے ابتدائی تعلیم مدرسہ فرقانیہ اکسرڑوا سے حاصل کی، جہاں انہوں نے دینی اور عصری تعلیم کے ساتھ اخلاقی تربیت بھی حاصل کی۔ ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے لیے کرغستان کا سفر کیا، جہاں انہوں نے اپنی محنت اور استقامت کے ذریعے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کی۔ وطن واپسی کے بعد حافظ عاقب نے ہندوستان میں ایف ایم جی ای (FMGE) کا امتحان بھی کامیابی سے پاس کیا، جو بیرونِ ملک سے طب کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے لازمی اور انتہائی مشکل امتحان سمجھا جاتا ہے۔ اس کامیابی نے نہ صرف ان کے تعلیمی سفر کو مکمل کیا بلکہ علاقے میں بھی ان کا نام روشن کیا۔ واضح رہے کہ حافظ عاقب کے والد عبید اللہ خان، جو سید احمد انٹرمیڈیٹ کالج، بہدوری بازار کے پرنسپل ہیں، نے اپنے فرزند کی علمی تربیت میں اہم کردار ادا کیا اور تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ ان کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی حافظ عاقب کی کامیابی میں ایک مضبوط ستون ثابت ہوئی۔ اس خوشی کے موقع پر صفہ گرلس کالج سنپیری کے ناظم تعلیمات، مولانا حفظ الرحمن ندوی نے بھی حافظ عاقب کو دلی مبارکباد پیش کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں علمِ نافع عطا فرمائے اور انسانیت کی خدمت میں نمایاں مقام عطا کرے۔ اُنس ویلفیر ٹرسٹ کے ڈائریکٹر حافظ عبید الرحمن الحسینی نے بھی حافظ عاقب کی شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ کامیابی محنت، صبر اور اخلاقی تربیت کا روشن ثبوت ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حافظ عاقب کو علم و ہنر کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کی توفیق دے اور انہیں صحت و خدمت کے میدان میں مزید کامیاب کرے۔ حافظ عاقب کی یہ کامیابی نہ صرف اہلِ خانہ بلکہ پورے علاقے کے لیے باعثِ فخر ہے۔ ان کا یہ تعلیمی سفر نوجوانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے، جو بتاتا ہے کہ صبر، لگن اور عزم کے ساتھ ہر خواب کو حقیقت میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ تعلیمی، سماجی اور دینی حلقوں کی جانب سے بھی ان کے لیے نیک تمناؤں اور مبارکباد کا سلسلہ جاری ہے، اور ان کا یہ سفر مستقبل کے لیے حوصلہ افزا پیغام ہے۔

بچوں کا ادب سادہ اور بامعنی ہونا چاہیے

مانو میں دو روزہ قومی سمینار کا اختتام، پروفیسر عرشیہ جبیں و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 30 جنوری (پریس نوٹ) بچوں کا ادب سادہ اور بامعنی ہونا چاہیے، جس سے بچوں میں پڑھنے کا شوق اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو فروغ دیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر عرشیہ جبیں، شعبۂ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کیا۔ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد میں منعقدہ دو روزہ قومی سمینار بعنوان ’’اکیسویں صدی میں بچوں کا ادب: مسائل و امکانات‘‘ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کر رہی تھیں۔ یہ سمینار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ اردو اور مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم اور ثقافتی سرگرمی مرکز نے مشترکہ طور پر منعقد کیا تھا۔ اس سمینار کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر عرشیہ جبیں اور پروفیسر عزیز بانو، سابق ڈین، اسکول برائے السنہ لسانیات و ہندوستانیات نے کی۔ پروفیسر عرشیہ جبیں نے مزید کہا کہ بچوں کا ادب ایسا ہونا چاہیے جس سے ان میں پڑھنے، سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتیں پروان چڑھ سکیں۔ پروفیسر عزیز بانو نے اپنے خطاب میں مقالہ نگاروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے بعض مقامات پر اصلاحی نکات کی طرف بھی توجہ دلائی اور کہا کہ مقالہ محض معلومات کا مجموعہ نہ ہو بلکہ اس میں موضوع کی وضاحت، منطقی ربط، حوالہ جات اور نتائج کی معنویت کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ انھوں نے تمام مقالوں پر مجموعی رائے پیش کی اور سبھی مقالہ نگاروں کی کاوشوں کی ستائش کی۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر کہکشاں لطیف (شعبۂ ترجمہ، مانو)، ڈاکٹر فیاض عالم (ستیہ وتی کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی)، محترمہ حنا گلاب (شعبۂ اردو، مانو)، صفیہ لایال (ریسرچ اسکالر، اے ایم یو، علی گڑھ)، محمد شبلی آزاد (ریسرچ اسکالر، مانو)، محمد سرفراز (ریسرچ اسکالر، مانو)، شہناز خاتون (ریسرچ اسکالر، مانو) اور غلام ربانی (ریسرچ اسکالر، مانو) نے مقالات پیش کیے، جب کہ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر محمد جابر حمزہ (کنوینر سمینار اور استاد شعبۂ اردو، مانو) نے کی۔ سمینار کے اختتام پر پروفیسر فیروز عالم، کوآرڈینیٹر سمینار اور استاد شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے جامع رپورٹ پیش کی، جس میں دونوں دنوں کے علمی و فکری مباحث کا خلاصہ شامل تھا، جبکہ اظہارِ تشکر پروفیسر مسرت جہاں، ڈائرکٹر سمینار و صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے پیش کرتے ہوئے مہمانانِ صدر، مقالہ نگاران، سامعین اور منتظمین کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اس سے قبل سیمینار کا چوتھا اجلاس پروفیسر سید محمود کاظمی، شعبۂ ترجمہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ڈاکٹر گل رعنا (شعبۂ اردو، تلنگانہ یونیورسٹی، نظام آباد)، ڈاکٹر محمد اختر (سی ٹی ای، بھوپال)، ڈاکٹر فیاض احمد (پرتھم بکس، دہلی)، ڈاکٹر شمشاد بیگم (شعبۂ تعلیم و تربیت، مانو)، جواد الاسلام (ریسرچ اسکالر، مانو) اور عبدالعظیم (ریسرچ اسکالر، مانو) نے اپنے مقالات پیش کیے، جب کہ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر محمد نہال (استاد سی ڈی او ای، مانو) نے انجام دی۔

نئے زمانے کے چیلنجز کے لئے طالبات اپنا کردار پیش کریں

جامعہ ریاض الصالحات اعظم پورہ کے جلسہ تقسیم اسناد سے امیر حلقہ تلنگانہ جناب محمد اظہر الدین و دیگر کا خطاب

صالح معاشرہ افراد سے ہی وجود میں آتا ہے، اسلامی معاشرہ عدل، رحمت اور اخوت پر قائم ہوتا ہے۔ دینی جامعات ان اصولوں کو نسل در نسل منتقل کرتی ہیں، یہ جامعات باطل نظریات کے مقابلے میں حق کی آواز بلند کرتے ہیں۔ انقلاب فکری، اخلاقی اور روحانی تبدیلی کا نام ہے۔ جامعہ سے فارغ ہونے والی طالبات اپنے آپ کو علم و عمل کے میدان میں سرگرم عمل رکھیں، جامعہ میں پڑھنے والی طالبات اور دوسرے طالبات کے درمیان واضح فرق ہونا چاہیے، جامعہ کی طالبات اپنے اخلاق اور علم کے ذریعہ اپنی تربیت، اور اسلامی معاشرہ کی تعمیر میں اہم کردار ادا کریں، ان خیالات کا اظہار امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، حلقہ تلنگانہ جناب محمد اظہر الدین صاحب نے آفیسرس میں فنکشن ہال میں منعقدہ جامعہ ریاض الصالحات کے جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کے دوران کیا۔ امیر حلقہ نے کہا کہ اس وقت خوشی ہوتی ہے جب مختلف اضلاع کے دوروں کے موقع پر جامعہ ریاض الصالحات کی طالبات اپنا داعیانہ کردار ادا کرتی ہوئی نظر آتی ہیں، آپ نے کہا فارغ ہونے والی طالبات سے امت مسلمہ کو بڑی توقعات وابستہ ہیں، طالبات کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان توقعات پر پورا اتریں۔ مولانا محمود خاں عمری، سرپرست جامعہ نے اپنے تقریر میں طالبات کو محنت اور مشقت کے عادی بننے کی نصیحت کی، آپ نے کہا کہ علم عمل کے بغیر ایسا ہے جیسے بغیر پھل کے درخت، آج معاشرہ کو آپ طالبات کی ضرورت ہے، آج گھر بکھر رہے ہیں، رشتہ ٹوٹ رہے ہیں، احترام انسانیت ختم ہوتا جا رہا ہے، طالبات کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ داعیانہ کردار ادا کریں، مولانا اعجاز محی الدین وسیم صاحب، نائب صدر جامعہ ہذا نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے ہر انسان کے وجدان میں چار چیزیں رکھ دی ہیں، معرفت الٰہی، نیکی اور برائی کے درمیان تمیز کرنا، تمام چیزوں کا علم، اور بیان کی صفت سے متصف کیا، اور تین اہم چیزیں عطا کی گئیں، سماعت، بصارت اور فیصلہ کرنے سوچنے سمجھنے کے لئے دل، انسان جب علم حاصل کرتا ہے تو علم سے دو راستے نکلتے ہیں ایک راستہ جہالت کا دوسرا راستہ ہدایت کا، انہوں نے طالبات سے کہا کہ اپنے علم کو جامد ہونے سے بچایں، علم حاصل ہوتا ہے دیکھ کر، استاذ سے سیکھ کر، اور غور وفکر کے ذریعہ، جب طالبات غور وفکر چھوڑ دیتے ہیں تو پھر علم جامد ہونے لگتا ہے۔ آج ضرورت ہے ایسی طالبات کی جو اپنے آپ کو اشتغال فی الدنیا سے بچا کر نئے زمانے کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے والی ہوں۔ جناب مرزا محمد اعظم علی بیگ صاحب سکریٹری جامعہ ریاض الصالحات اعظم پورہ نے اپنی خیر مقدمی تقریر میں جامعہ کے قیام اور اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا کہ یہ جامعہ جماعت اسلامی ہند، عظیم تر حیدرآباد کی نگرانی میں پچھلے سترہ برس سے اپنے مقاصد کے حصول میں سرگرم عمل ہے، یہاں کی فارغ طالبات علم و عمل کے مختلف میدانوں میں ترقی حاصل کر رہی ہیں، اس موقعہ پر سابق صدر جامعہ مولانا احمد محی الدین نظامیؒ کی کوششوں اور کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور دعائے مغفرت کی گئی۔ طالبات نے تعلیمی مظاہرہ پیش کیا محترم حمیرا انشاط صاحبہ پرنسپل جامعہ نے رپورٹ پیش کی، اس موقعہ پر جماعت اسلامی ہند شعبہ خواتین کے ذمہ داران محترمہ آسیہ تسنیم، محترمہ خدیجہ مہوین، ڈاکٹر اسماء زرزری، محترمہ عائشہ نسرین و دیگر موجود تھے۔

نوجوان ایس آئی آر سے متعلق ضروری دستاویزات کی تیاری میں معاون بنیں: مفتی محمد انور قاسمی

اٹکی کی مساجد میں جمعہ سے قبل امارتِ شرعیہ کے علمائے کرام کے خطابات اور جامع مسجد میں ورکشاپ کا انعقاد

(نمائندہ: اٹکی 30 جنوری 2026): امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی جانب سے ریاستِ جھارکھنڈ کے تمام اضلاع اور بلاک میں ایس آئی آر (SIR) کے سلسلے میں ایک ماہ سے جاری طویل ترین بیداری مہم اور عملی تربیتی ورکشاپ محض ایک وقتی یا انتظامی سرگرمی نہیں، بلکہ ملت کے فکری، سماجی اور دستوری مستقبل کے تحفظ کی ایک سنجیدہ، منظم اور دوررس جدوجہد ہے۔ یہ مہم اس حقیقت کی غماز ہے کہ قومیں محض نعروں سے نہیں بلکہ شعور، نظم اور عملی رہنمائی کے ذریعے اپنی شناخت اور حقوق کا تحفظ کرتی ہیں۔ اس تحریک کے پس منظر میں حضرت امیرِ شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہم کی بصیرت افروز اور متوازن قیادت کارفرما ہے، جو جذباتی ردِعمل کے بجائے سنجیدہ، تعمیری اور آئینی دائرے میں رہ کر عملی اقدام کو ترجیح دیتی ہے۔ اسی سلسلے میں آج بعد نمازِ جمعہ ضلع رانچی کی مشہور آبادی اٹکی کی عظیم الشان جامع مسجد میں ایس آئی آر سے متعلق ایک جامع بیداری پروگرام اور عملی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا، جس کی صدارت قاضیٔ شریعت رانچی حضرت مفتی محمد انور قاسمی (دارالقضاء رانچی) نے فرمائی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے امارتِ شرعیہ کی ایک صدی پر محیط دینی، تعلیمی، سماجی اور آئینی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ امارتِ شرعیہ نے ہر دور میں حالات کے اندھیروں میں شمعِ بصیرت جلانے کا فریضہ انجام دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ جب بھی ملت کو کسی بڑے چیلنج کا سامنا ہوا، امارتِ شرعیہ نے بروقت اور مؤثر قدم اٹھایا۔ حضرت مفتی محمد انور قاسمی نے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ بدلتے ہوئے حالات میں دینی شعور کے ساتھ آئینی و قانونی آگہی نہایت ضروری ہے، اور ایس آئی آر اسی شعوری جدوجہد کا ایک عملی مرحلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کا مقصد ہر بستی میں ایسے باشعور، باکردار اور ذمہ دار نوجوان تیار کرنا ہے جو خدمتِ خلق کے جذبے کے ساتھ عوام کی رہنمائی کر سکیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ آج کے حالات میں ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ دوسروں کی ضرورتوں کو اپنی ضرورت سمجھتے ہوئے عملی میدان میں کردار ادا کریں۔ واضح رہے کہ ریسرچ ٹیم کے اراکین مفتی قیام الدین قاسمی اور مفتی اکرام الدین قاسمی نے پروجیکٹر اور پریزنٹیشن کے ذریعے ایس آئی آر کی عملی تربیت فراہم کی۔ انہوں نے نہایت سادہ، واضح اور عام فہم انداز میں ایس آئی آر کے تمام تکنیکی مراحل، مطلوبہ دستاویزات اور ضروری احتیاطی نکات تفصیل سے بیان کیے۔ شرکاء کو موقع پر عملی مشق بھی کرائی گئی، جس سے پروگرام کی افادیت میں نمایاں اضافہ ہوا اور نوجوانوں میں زمینی سطح پر کردار ادا کرنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ پروگرام کے دوران شرکاء کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیے گئے اور درپیش عملی مسائل کے قابل عمل حل پیش کیے گئے۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ایس آئی آر کے مرحلے میں عوامی رہنمائی کو اپنا دینی و سماجی فریضہ سمجھتے ہوئے گھر گھر جا کر یہ خدمت انجام دیں گے۔ اس سے پہلے امارت شرعیہ کی مفتی محمد انور قاسمی، مفتی قیام الدین قاسمی، ڈاکٹر حفظ الرحمن اور مفتی اکرام الدین قاسمی پر مشتمل ایس آئی آر تربیتی ٹیم کے پہنچنے پر اٹکی کے ذمہ داران اور باشندگان خصوصاً مولانا منیر الدین شمسی، جناب عقیل صاحب، حاجی تسلیم صاحب، حاجی معین صاحب، جناب الطاف صاحب، مولانا طلحہ ندوی صاحب، مولانا انصار ندوی صاحب، قاری طیب صاحب وغیرہم نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور خوش آمدیدی کہا۔ واضح رہے کہ جھارکھنڈ میں جاری یہ بیداری مہم حضرت امیرِ شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہم کی ہدایت پر مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔ محترم ناظمِ امارتِ شرعیہ حضرت مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی، قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء حضرت مفتی محمد انظار عالم قاسمی، مفتی محمد سہراب قاسمی ندوی نائب ناظم امارت شرعیہ اور دیگر ذمہ داران کی دلی کوشش ہے کہ جھارکھنڈ کی عوام خواہ وہ آدی واسی ہوں، اقلیتی طبقات ہوں یا اکثریتی عوام کسی بھی مرحلے میں کسی دشواری کا شکار نہ ہوں اور تمام مراحل سہولت کے ساتھ مکمل کر سکیں۔ اس سے پہلے، قصبہ اٹکی کی پانچ مساجد جامع مسجد، مسجد جعفر، مدینہ مسجد، مسجد جامع رشید اور بلال مسجد میں جمعہ سے قبل بالترتیب قاضیٔ شریعت رانچی حضرت مفتی انور قاسمی صاحب، مفتی قیام الدین قاسمی، مفتی اکرام الدین قاسمی، ڈاکٹر حفظ الرحمن اور مفتی ابو داؤد قاسمی صاحب (معاون قاضی رانچی)، کے خطابات ہوئے، جن میں حالاتِ حاضرہ پر روشنی ڈالتے ہوئے بعد نمازِ جمعہ منعقد ہونے والی تربیتی نشست میں شرکت کی پرزور اپیل کی گئی۔

ایٹلی نے دیپیکا پڈوکون کو اپنا ’’لکی چارم‘‘ قرار دیا، AA22XA6 میں بالکل مختلف اوتار کا انکشاف

ممبئی (ایم ملک) ایٹلی کی آنے والی فلم، جس کا نام فی الحال AA22XA6 ہے، اپنے باضابطہ اعلان کے بعد سے کافی مقبولیت حاصل کر رہی ہے۔ تاہم، جیسے ہی ایک طاقتور اعلان اثاثہ نے اس پروجیکٹ میں دیپیکا پڈوکون کی شمولیت کا انکشاف کیا، فلم کے ارد گرد کی گونج تیز ہو گئی۔ اس انکشاف نے سوشل میڈیا پر دھوم مچا دی، اور AA22XA6 حالیہ دنوں کی سب سے زیادہ زیر بحث فلموں میں سے ایک بن گئی۔ اس پروجیکٹ میں اللو ارجن بھی نظر آئیں گے، جسے ایٹلی کی اب تک کی سب سے بڑی فلم قرار دیا جا رہا ہے، جس سے فلم کے پیمانے اور سامعین کے جوش میں مزید اضافہ ہوگا۔ جواں جیسی بلاک بسٹر فلمیں دینے والے ہدایت کار ایٹلی ایک بار پھر دیپیکا پڈوکون کے ساتھ کام کر رہے ہیں، یہ ان کی ایک ساتھ دوسری فلم ہوگی۔ ایک خصوصی انٹرویو میں ایٹلی نے اس پراجیکٹ کے بارے میں کھل کر بات کی اور دیپیکا کی تعریف کی اور انہیں اپنا ’’خوش قسمتی‘‘ قرار دیا۔ ’’ہاں، وہ میری خوش قسمتی ہے،‘‘ ایٹلی نے تعاون کے بارے میں اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ’’دیپیکا کے ساتھ یہ میری دوسری فلم ہے، اور ان کے ساتھ کام کرنا ہمیشہ بہت اچھا لگتا ہے۔ وہ واقعی حیرت انگیز ہے۔‘‘ پراجیکٹ کے ارد گرد جوش و خروش میں اضافہ ہی ہوا ہے کیونکہ ایٹلی نے اشارہ کیا کہ ناظرین فلم میں دیپیکا پڈوکون کا بالکل نیا رخ دیکھیں گے۔ AA22XA6 ہدایت کار نے انکشاف کیا کہ

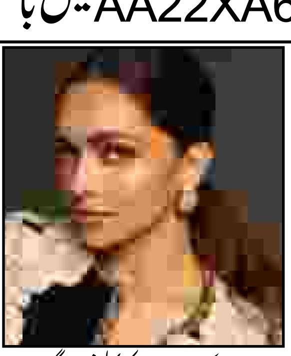

ماں بننے کے بعد دیپیکا کی پہلی فلم ہوگی، جو اس تعاون کو مزید خاص بناتی ہے۔ ایٹلی نے مزید کہا، ’’وہ ماں بننے کے بعد اس فلم سے اپنا آغاز کر رہی ہیں، اور مجھے یقین ہے کہ ناظرین دیپیکا کو اس بار بالکل مختلف روشنی میں دیکھیں گے۔‘‘ اس کے کردار اور فلم کی کہانی کے بارے میں تجسس کو مزید ہوا دیتا ہے۔ اگرچہ ابھی تک AA22XA6 کے بارے میں زیادہ معلومات سامنے نہیں آئی ہیں، لیکن ایٹلی کے بلاک بسٹر وژن اور دیپیکا پڈوکون کی اسٹار پاور نے پہلے ہی کافی حد تک توقعات بڑھا دی ہیں۔ جوان کے بعد، دونوں کا یہ دوبارہ ملاپ شائقین کو ایک اور طاقتور سینما تجربہ کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہے۔ جوش میں اضافہ کرنے کے لیے، دیپیکا پڈوکون کے پاس اس سال ایک اور بڑا پروجیکٹ بھی ہے۔ وہ فلم ’’کنگ‘‘ میں نظر آئیں گی، جو 24 دسمبر کو ریلیز ہونے والی ہے، جہاں وہ ایک بار پھر شاہ رخ خان کے ساتھ جوڑی بنیں گی، جو آنے والی لائن اپ کو اور بھی زیادہ طاقت سے بھرپور بنائے گی۔

نیا آدھار ایپ لانچ، اب شناخت زیادہ محفوظ اور ڈیجیٹل ہوگی

نئی دہلی: آج کے دور میں آدھار کارڈ ایک نہایت اہم شناختی دستاویز بن چکا ہے۔ سرکاری ہو یا نجی کام، آدھار کے بغیر اکثر معاملات مکمل نہیں ہو پاتے۔ ایسے میں آدھار کارڈ کی کاپی اور اس پر درج معلومات کسی کے ساتھ شیئر کرنا اب آپ کے ذاتی ڈیٹا کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی بڑھتے ہوئے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے، یو آئی ڈی اے آئی (UIDAI) نے آدھار سے متعلق خدمات کو مزید آسان اور محفوظ بنانے کی سمت ایک بڑا اقدام اٹھایا ہے۔ نومبر 2025 میں اعلان کے بعد، نیا اور مکمل طور پر اپڈیٹ شدہ آدھار ایپ لانچ کر دیا گیا ہے۔ یہ نیا ایپ اب باضابطہ طور پر ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہے اور گوگل پلے اسٹور اور ایپل ایپ اسٹور دونوں پر ریلیز کیا گیا ہے۔ اس ایپ کا مقصد صارفین کو اسمارٹ فون کے ذریعے آدھار سے متعلق خدمات تک محفوظ، آسان اور کنٹرولڈ رسائی فراہم کرنا ہے۔

نیا آدھار ایپ خاص کیوں؟ UIDAI: کے مطابق، نئے آدھار ایپ کا مقصد ڈیجیٹل شناخت کو مضبوط بنانا اور فزیکل آدھار کارڈ پر انحصار کم کرنا ہے۔ اکثر ہوٹل چیک ان، سم کارڈ کی خریداری اور دفتری تصدیق جیسے کاموں کے لیے آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی شیئر کرنی پڑتی ہے، جس سے ڈیٹا کے غلط استعمال کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ نیا ایپ اسی خطرے کو کم کرنے اور محفوظ ڈیجیٹل تصدیق کو آسان بنانے پر مرکوز ہے۔

آف لائن آدھار ویریفکیشن کی سہولت: نئے آدھار ایپ کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ اب آپ بغیر انٹرنیٹ کنکشن کے بھی آدھار کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ اس عمل کے لیے نہ تو آدھار نمبر شیئر کرنے کی ضرورت ہوگی اور نہ ہی بایومیٹرک ڈیٹا دینے کی۔ اس سے روزمرہ کی تصدیق مزید محفوظ اور قابل اعتماد ہو جاتی ہے۔

موبائل نمبر اپڈیٹ کرنا ہوا آسان: نئے ایپ کے ذریعے اب آپ آدھار سے منسلک موبائل نمبر کو ڈیجیٹل طریقے سے تبدیل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے اب اندراج مرکز (Center Enrollment) جانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ایپ کے 'Details AadhaarUpdate' سیکشن میں جا کر معمولی فیس کے ساتھ یہ معلومات اپڈیٹ کی جا سکتی ہیں۔

پتہ بھی ایپ کے ذریعے اپڈیٹ ہوگا: اب آدھار مرکز جا کر لمبی قطاروں میں کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں۔ نئے ایپ میں آدھار پر مبنی تصدیق کے ذریعے پتہ اپڈیٹ کرنے کی درخواست ڈیجیٹل طور پر جمع کرائی جا سکتی ہے، جس سے وقت اور محنت دونوں کی بچت ہوگی۔

**خاندان کے لیے ایک سے زیادہ پروفائل کی سہولت: نیا آدھار ایپ ایک ہی ڈیوائس پر پانچ آدھار پروفائل مینج کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ فیچر خاص طور پر خاندانوں کے لیے مفید ہے۔ ایپ ایک محفوظ آدھار کا میکیٹ کارڈ بھی فراہم کرتا ہے، جس کے ذریعے محدود معلومات ہی شیئر کی جا سکتی ہیں۔

رمضان المبارک کے دوران شہر میں بلا تعطل بجلی فراہمی کا مطالبہ

ایم آئی ایم کی جانب سے مہاوترن کو باضابطہ میمورنڈم

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے دوران ناندیڑ شہر میں باقاعدہ اور بغیر رکاوٹ بجلی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کی جانب سے اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ جناب سید معین صاحب اور جناب فیروز خان لالا صاحب ** کی صدارت میں AIMIM ناندیڑ کے 14 کارپوریٹروں کے وفد نے آج مہاراشٹر اسٹیٹ الیکٹریسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی (مہاوترن) کے چیف انجینئر، ناندیڑ کو ایک باضابطہ درخواست (Application) پیش کی۔ درخواست میں کہا گیا کہ رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے نہایت مقدس اور اہم مہینہ ہے۔ سحری، افطار اور رات کی نماز (تراویح) کے اوقات میں بجلی کی کٹوتی سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی پس منظر میں AIMIM کی جانب سے درج ذیل مطالبات رکھے گئے: *رمضان کے مہینے میں غیر ضروری لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے

* کسی بھی فنی خرابی (فالٹ) کی صورت میں فوری طور پر مرمت کی جائے
* ضروری مرمتی کام رمضان سے قبل مکمل کیے جائیں
* کسی بھی قسم کے کام یا بندش سے پہلے شہریوں کو پیشگی اطلاع دی جائے

اس موقع پر AIMIM کے 14 کارپوریٹرز اور سینئر عہدیداران بڑی تعداد میں موجود تھے۔ وفد کی جانب سے انتظامیہ سے پرزور اپیل کی گئی کہ رمضان المبارک کے دوران عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے۔ AIMIM کو امید ہے کہ انتظامیہ رمضان المبارک کی پاکیزگی اور عوامی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اور مؤثر احکامات جاری کرے گی۔

پی ایم وشوکرما نمائش وفروخت کا انعقاد 4 تا 6 فروری

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) مرکزی وزارت مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (MSME) کے تحت ایم ایس ایم ای ڈیولپمنٹ آفس، چھترپتی سمبھاجی نگر کی جانب سے ناندیڑ شہر میں **پی ایم وشوکرما نمائش و فروخت پروگرام** کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ نمائش ناندیڑ کے **لوکمانیہ منگل آفس** میں 4** فروری تا 6 فروری* 2026 کے دوران منعقد ہوگی۔ یہ نمائش و فروخت پروگرام روزانہ **صبح 11 بجے سے شام 7 بجے تک** عوام کے لیے کھلا رہے گا، جہاں شہری بڑی تعداد میں شرکت کر کے روایتی کاریگروں کی تیار کردہ مصنوعات کا مشاہدہ اور خریداری کر سکیں گے۔ منتظمین کے مطابق اس نمائش میں شرکت کے لیے مستفیدین کے پاس **پی ایم وشوکرما آئی ڈی** ہونا لازمی ہے۔ اہل مستفیدین کو نمائش میں شرکت کے لیے **مفت اسٹال** فراہم کیے جائیں گے، تاکہ روایتی ہنرمندوں اور کاریگروں کو اپنی مصنوعات کی فروخت کا بہتر موقع مل سکے۔ اس نمائش وفروخت پروگرام کے ذریعے 18** اقسام کے روایتی کاریگروں اور ہنرمندوں** کو فائدہ پہنچایا جائے گا۔ جن میں شامل ہیں: کارپنٹر، کشتی بنانے والے کاریگر، ہتھیار بنانے والے، مجسمہ ساز، موچی، کمہار، لوہار، تالہ بنانے والے، ہتھوڑا اور ٹول کٹ تیار کرنے والے، سنار، راج مستری، دال بنانے والے، چٹائی اور جھاڑو بنانے والے، مالاکار، دھوبی، درزی (ٹیلر)، گڑیا اور کھلونے بنانے والے، نیز مچھلی کے جال تیار کرنے والے کاریگر شامل ہیں۔ نمائش کے دوران ان کاریگروں کی تیار کردہ مختلف اشیاء کی **نمائش اور فروخت** کی جائے گی، جس سے نہ صرف کاریگروں کو روزگار کے بہتر مواقع حاصل ہوں گے بلکہ شہریوں کو معیاری اور روایتی مصنوعات مناسب قیمت پر دستیاب ہوں گی۔ منتظمین نے ناندیڑ کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اس نمائش میں شرکت کریں اور مقامی و روایتی کاریگروں کی حوصلہ افزائی کریں۔

زیر التواء پروفیشنل ٹیکس کی وصولی کے لیے ہدایات

ناندیڑ: (ایجنسیز) چھترپتی سمبھاجی نگر ریجن میں تمام پروفیشنل ٹیکس میں رجسٹرڈ اداروں سے زیر التواء پروفیشنل ٹیکس کی رقم وصول کرنے اور ٹیکس ادا نہ کرنے والے اداروں کے خلاف قانون کے مطابق جرمانہ کی کارروائی کرنے کی ہدایات ایڈیشنل کمشنر جناب راوت صاحب نے تمام پروفیشنل ٹیکس افسران کو دی ہیں۔ پروفیشنل ٹیکس وہ ریاستی سطح کا ٹیکس ہے جو ملازمت، کاروبار یا تجارت کے ذریعے حاصل ہونے والی آمدنی پر عائد کیا جاتا ہے۔ یہ ٹیکس مہاراشٹر اسٹیٹ پروفیشن، ٹریڈ، کالنگ اینڈ ایمپلائمنٹ ٹیکس ایکٹ 1975 کے تحت نافذ کیا جاتا ہے۔ یہ ٹیکس تنخواہ دار ملازمین کے ساتھ ساتھ خود روزگار افراد پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ اس کے تحت ٹیکس دہندگان سالانہ یا ماہانہ بنیاد پر ٹیکس ادا کر سکتے ہیں۔ مارچ 2025 کے اختتام تک ٹیکس ادا نہ کرنے اور گوشوارے داخل نہ کرنے والے سالانہ ٹیکس دہندگان اور دسمبر 2025 کے اختتام تک ٹیکس ادا نہ کرنے اور گوشوارے داخل نہ کرنے والے ماہانہ ٹیکس دہندگان کے معاملات میں سخت پیروی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ مقررہ وقت پر ٹیکس اور گوشوارہ داخل نہ کرنے پر فی گوشوارہ 1000 روپے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ تمام رجسٹرڈ پروفیشنل ٹیکس دہندگان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے زیر التواء گوشوارے فوری طور پر داخل کریں۔ یہ اپیل ایڈیشنل کمشنر جناب اشجیت راوت (آئی اے ایس) کی جانب سے کی گئی ہے۔

دونوں راشٹروادی کانگریس کو متحد کرنے کیلئے سیاسی سرگرمیاں تیز

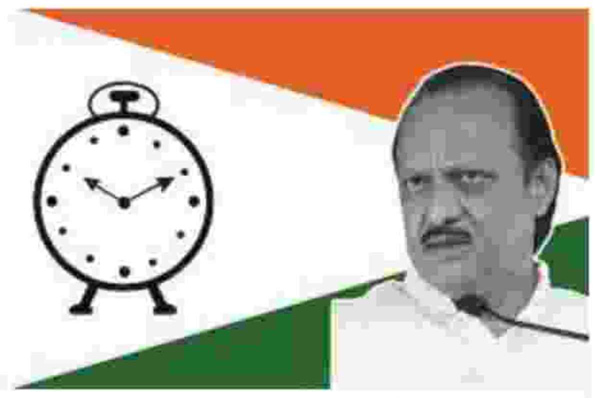

ممبئی: (ایجنسیز) نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے انتقال کے بعد مہاراشٹر کی سیاست میں ایک بڑی خلاء پیدا ہو گئی ہے۔ اب اس بات پر زوردار بحث چھڑ گئی ہے کہ ان کی جماعت کا مستقبل کیا ہوگا اور پارٹی کی باگ ڈور کس کے ہاتھ میں جائے گی۔ ریاست بھر میں اس سوال پر نظریں جمی ہوئی ہیں کہ اجیت پوار کے بعد نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی قیادت کون سنبھالے گا۔ اسی کے ساتھ ریاست کی سیاست میں نہایت اہم سمجھے جانے والے نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے پر اب کس کو فائز کیا جائے گا، یہ سوال بھی مرکز توجہ بنا ہوا ہے۔ دریں اثنا، اجیت پوار کی این سی پی اور شرد پوار کی این سی پی کے دوبارہ اتحاد کا معاملہ سب سے زیادہ زیر بحث ہے۔ کچھ عرصے سے الگ الگ چلنے والی دونوں دھڑوں کے ایک بار پھر متحد ہونے کے امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، اس سلسلے میں پوار خاندان کے سینئر اراکین اور اہم قائدین جلد ہی ایک ساتھ بیٹھ کر تفصیلی مشاورت کریں گے۔ اطلاعات ہیں کہ آج یا کل اس موضوع پر حتمی فیصلہ لیا جا سکتا ہے۔ اس میں پارٹی کی آئندہ حکمت عملی، قیادت کی ذمہ داری اور سیاسی لائحہ عمل پر اہم فیصلے متوقع ہیں۔ خاص طور پر اس پورے عمل میں شرد پوار کا کردار فیصلہ کن مانا جا رہا ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ چرچا ہے کہ نیشنلسٹ کانگریس کے مستقبل کے بارے میں آخری اور حتمی بات شرد پوار ہی کہیں گے۔ فی الحال، دونوں این سی پی کے دوبارہ ایک ہونے کے امکان پر پورے مہاراشٹر کی نظریں ٹکی ہوئی ہیں، اور اس فیصلے سے ریاست کی سیاست میں بڑے سیاسی تغیرات آ سکتے ہیں۔

جشن ردا پوشی

ناندیڑ: مدرسہ البنات فاطمہ زہرا ناندیڑ کا جشن ردا پوشی بتاریخ یکم فروری مطابق 12 شعبان المعظم بروز اتوار بمقام انور گارڈن مال ٹیکری روڈ ناندیڑ ظہر تا عصر منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں بین الاقوامی مقررہ ناشرہ مسلک اعلیٰ حضرت محترمہ عالمہ فاضلہ ناز فاطمہ صاحبہ (ممبء) کا خصوصی خطاب ہوگا اس موقع پر شعبہ عالمیت و قرات کی تکمیل پر دو طالبات کہ ردا پوشی کی جائے گی اور انہیں سند سے نوازا جائے گا تمام حضرات سے گزارش ہیکہ اپنے گھر کی خواتین کو ضرور روانہ فرمائیں تاکہ ان کے ایمان و عقیدے کی اصلاح ہو سکے۔

سکندرآباد ڈویژن میں گھاٹ ناندور–پرلی کے درمیان لائن بلاک ٹریک کی ڈیپ اسکریننگ کے لیے 47 دن تک بلاک کا اعلان

ناندیڑ/ پرلی (نمائندہ): جنوبی وسطی ریلوے کے سکندرآباد ڈویژن کے تحت واقع وکارآباد–پرلی سیکشن میں گھاٹ ناندور اور پرلی ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے ٹریک کی گہری جانچ (ڈیپ اسکریننگ) کے لیے بی۔سی۔ایم (BCM) کام انجام دیا جائے گا۔ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے اس کام کے سلسلے میں 16** فروری 2026 سے 21 اپریل 2026 تک مجموعی طور پر 47 دنوں کے لیے لائن بلاک** لیا جائے گا۔ اس دوران متعلقہ سیکشن پر ٹرینوں کی آمد ورفت متاثر ہونے کا امکان ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ کام ٹریک کی مضبوطی، حفاظت اور بہتر رفتار ٹرین کے لیے نہایت اہم ہے۔ ڈیپ اسکریننگ کے ذریعے ٹریک کی صفائی، بیلسٹ کی درستگی اور مجموعی معیار کو بہتر بنایا جائے گا، جس سے مستقبل میں محفوظ اور ہموار ریل خدمات کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سفر سے قبل اپنی ٹرینوں کی تازہ ترین صورتحال معلوم کر لیں، کیونکہ اس دوران کچھ ٹرینیں منسوخ، جزوی طور پر منسوخ یا اپنے روٹس میں تبدیلی کے ساتھ چلائی جا سکتی ہیں۔

بھارت اور جمہوریہ کوریا مضبوط اور ترقی پسند جمہوریہ ہیں۔ ہری ونش

نئی دہلی۔?30 جنوری۔ ایم این این۔ جمہوریہ کوریا کے پارلیمانی وفد کی قیادت جناب لی ہیک-یانگ، معزز ڈپٹی اسپیکر ا?ف نیشنل اسمبلی ا?ف دی ریپبلک ا?ف کوریا نے کی، جنہوں نے ا?ج پارلیمنٹ ہاو?س میں راجیہ سبھا کے معزز نائب چیئرمین جناب ہری ونش سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران جناب ہری ونش نے کہا کہ بھارت اور جمہوریہ کوریا مضبوط اور ترقی پسند جمہوریہ ہیں اور دونوں کے درمیان پارلیمانی تبادلے کی مضبوط روایت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں پارلیمانوں کے درمیان باقاعدہ مکالمہ اور بات چیت نے بھارت کوریا اسپیشل اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دوطرفہ تعاون کی کثیر جہتی نوعیت کو اجاگر کرتے ہوئے جناب ہری ونش نے کہا کہ بھارت اور جمہوریہ کوریا تجارت و سرمایہ کاری، دفاع، ثقافت اور عوامی تعلقات جیسے شعبوں میں قریبی شراکت داری رکھتے ہیں، جو جمہوریت، قانون کی حکمرانی، عالمی امن اور خوشحالی کے مشترکہ عزم پر مبنی ہے۔ دونوں ممالک کے تاریخی اور ثقافتی روابط کا حوالہ دیتے ہوئے جناب ہری ونش نے ذکر کیا کہ بھارت اور جمہوریہ کوریا کی روابط ایودھیا کی راجکماری سُری رتنا اور گمہائی کے بادشاہ کم سورو کی شادی کے ذریعے جڑی ہوئی ہیں، جو دونوں ممالک کے گہرے تمدنی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ 2011 میں، جمہوریہ کوریا کی حکومت نے نوبل انعام یافتہ گورودیو رابندر ناتھ ٹیگور کا مجسمہ سئول میں نصب کیا تاکہ ان کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد منائی جا سکے۔ جناب ہری ونش نے یاد دلایا کہ گورودیو ٹیگور نے 1929 میں نظم 'لیمپ ا?ف ایسٹ' لکھی تھی، جو کوریا کے شاندار ماضی اور اس کے روشن مستقبل کو خراج تحسین پیش کرتی ہے، اور ا?ج بھی کورین عوام کی جانب سے محبت سے یاد کی جاتی ہے۔ جناب ہری ونش نے دوطرفہ تجارتی اور سرمایہ کاری کے بہاو? میں مسلسل اضافے پر اطمینان کا اظہار کیا اور نوٹ کیا کہ دوطرفہ تجارت تقریباً 27 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ کورین کمپنیوں کی بھارت میں موجودگی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہنڈائی، سیمسنگ اور ایل جی بھارت میں مشہور گھریلو برانڈز بن چکی ہیں۔ پارلیمانی ارکان کے مشترکہ وژن کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنے میں کردار کو اجاگر کرتے ہوئے جناب ہری ونش نے دورے پر ا?ئے ہوئے وفد کو پارلیمانی تعاون کو مضبوط بنانے میں اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مسلسل مکالمہ اور تبادلے بھارت اور جمہوریہ کوریا کے تعلقات کی مکمل صلاحیت کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے اور وفد کے لیے بھارت میں خوشگوار اور نتیجہ خیز قیام کی خواہش بھی کی۔

غزہ کی تعمیر نو کے لیے ہندوستان سے بہت زیادہ توقعات ہیں۔ فلسطینی وزیر

نئی دہلی۔?30 جنوری۔ ایم این این۔ فلسطین جنگ سے تباہ حال غزہ کی تعمیر نو میں فعال کردار ادا کرنے اور امن منصوبے کے نفاذ کے حصے کے طور پر اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزینوں (یو این ا?ر ڈبلیو اے) کی حمایت میں ہندوستان کی طرف دیکھ رہا ہے۔ فلسطینی وزیر خارجہ ورسین ا?غابیکیان شاہین جو ہندوستان-عرب لیگ کے وزرائے خارجہ کی دوسری میٹنگ میں شرکت کے لیے نئی دہلی میں ہیں، نے غزہ کی پٹی کی تعمیر نو میں ہندوستان کے کردار کی اہمیت پر ان رپورٹس کی روشنی میں زور دیا کہ اسرائیل کی جانب سے خطے پر بمباری کے بعد دنیا کے سب سے زیادہ گنجان ا?باد کنکلیو کی تعمیر نو کے لیے 110 بلین ڈالر تک کی ضرورت ہوگی۔ شاہین نے ایک میڈیا بریفنگ میں کہا، "اس سلسلے میں، ہم بھارت کی فعال شرکت کے منتظر ہیں، ہم جانتے ہیں کہ وہ کرے گی۔ ہم چاہیں گے کہ وہ تعمیر نو کی کوششوں میں حصہ لیتا رہے۔

روشنی سے خود چارج ہونے والا توانائی ذخیرہ کرنے والا آلہ تیار کیا

نئی دہلی۔30 جنوری۔ ایم این این۔ سائنسدانوں نے ایک جدید سورج کی روشنی سے چلنے والا سپر کیپسیٹر تیار کیا ہے جسے فوٹو کیپسیٹر کہا جاتا ہے، جو ایک ہی مربوط ا?لہ میں شمسی توانائی کو قابو پانے اور ذخیرہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ صاف اور خود کفیل توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام کی طرف ایک قابل ذکر قدم ہو سکتا ہے جو قابل حمل (پورٹیبل)، پہننے کے قابل اور ا?ف گرڈ ٹیکنالوجیز کے لیے موثر کم لاگت اور ماحول دوست بجلی کے حل کی راہ ہموار کرتا ہے۔ روایتی طور پر، شمسی توانائی کے نظام دو الگ الگ یونٹوں توانائی حاصل کرنے کے لیے سولر پینلوں اور توانائی ذخیرہ کرنے کے لیے بیٹریاں یا سپر کیپسیٹرز پر منحصر ہوتے ہیں۔ اگرچہ ایسے ہائبرڈ نظام بڑے شمسی فارم سے لے کر قابل حمل الیکٹرانکس تک وسیع پیمانے پر استعمال کیے جاتے ہیں، یہ توانائی حاصل کرنے والے ا?لے اور ذخیرہ کرنے والے یونٹ کے درمیان وولٹیج اور کرنٹ کے فرق کو منظم کرنے کے لیے اضافی پاور مینجمنٹ الیکٹرانکس پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ ضرورت نظام کی پیچیدگی، لاگت، توانائی کے نقصانات، اور ا?لے کے سائز میں اضافہ کرتی ہے، جو خاص طور پر چھوٹے اور خودمختار ا?لات کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ یہ نیا فوٹو-ریچارج ایبل (روشنی سے خود چارج ہونے والا) سپر کیپسیٹر بھارت حکومت کے محکمہ سائنس وٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے تحت خودمختار ادارہ سینٹر فار نینو اینڈ سافٹ میٹر سائنسز (سی ای این ایس)، بنگلور نے تیار کیا ہے۔ یہ ایک مربوط ا?لہ ہے جو سورج کی روشنی کو براہ راست برقی توانائی میں تبدیل کرنے اور اسے بعد میں استعمال کے لیے ذخیرہ کرنے کے عمل کو یکجا کرتا ہے، جس سے ڈیزائن ا?سان ہوتا ہے اور تبدیلی اور ذخیرہ کاری کے دوران توانائی کے نقصانات کم ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر کویتا پانڈے کی رہنمائی میں، اس میں نکل-کوبالٹ ا?کسائیڈ (این ا?ئی سی او2 او4) نینو وائرز کو بغیر بائنڈر کے استعمال کرنے کی اختراع شامل کی گئی، جو ا?سان سیٹو ہائیڈروتھرمل عمل کے ذریعے نکل فوم پر یکساں طور پر اگائی گئی ہیں۔ یہ نینو وائرز، جو صرف چند نینو میٹر موٹائی کے اور کئی مائیکرو میٹر لمبائی کے ہیں، ایک انتہائی سوراخ دار اور برقی طور پر ہموار ۳ ڈی نیٹ ورک تشکیل دیتے ہیں جو سورج کی روشنی کو مو?ثر طریقے سے جذب کرتا ہے اور برقی چارج کو ذخیرہ کرتا ہے۔ یہ منفرد ساخت اس مواد کو ایک ہی وقت میں شمسی توانائی حاصل کرنے والے ا?لے اور سپر کیپسیٹر الیکٹروڈ کے طور پر کام کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

بلدیاتی انتخابات کی طرح ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی کے انتخابات میں بھی کانگریس کو اچھی کامیابی ملے گی: ہرش

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے طیارہ حادثے کی مکمل جانچ کر کے شکوک وشبہات دور کیے جائیں

ممبئی/ دھاراشیو: ریاست اور مرکز میں ۹۹۹۱ کے بعد سے اتحاد کی سیاست کا آغاز ہوا اور اتحاد کی سیاست میں بعض اوقات دو قدم پیچھے ہٹنا پڑتا ہے۔ مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں کانگریس پارٹی نے اپنی تنظیم کو وسعت دینے کے لیے بیشتر مقامات پر اپنے بل بوتے پر انتخاب لڑنے کا فیصلہ کیا، جبکہ جہاں ممکن تھا وہاں مقامی سطح پر اتحاد کی اجازت دی گئی۔ بلدیاتی اور میونسپل کارپوریشن انتخابات میں کانگریس کو قابل ذکر کامیابی حاصل ہوئی ہے اور اسی تسلسل میں ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی کے انتخابات میں بھی پارٹی کو اچھی کامیابی ملے گی، اس اعتماد کا اظہار مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کیا ہے۔ دھاراشیو کے دورے پر ضلع پریشد انتخابات کی مہم کے سلسلے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ ایک طرف بی جے پی اور ایم آئی ایم مذہبی نفرت پھیلانے میں مصروف ہیں، تو دوسری طرف انتخابی عمل میں پیسے، انتظامیہ اور سرکاری مشینری کا بڑے پیمانے پر غلط استعمال کیا گیا۔ ریاست نے یہ بھی دیکھا کہ انتخابی کمیشن حکمراں پارٹی کے ہاتھوں کی کٹھ پتلی بنتا جا رہا ہے اور بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں جمہوریت کی کھلی پامالی ہوئی ہے۔ ان حالات میں کانگریس نے ونچت بہوجن اگھاڑی، آر اے ایس پی اور او بی سی بہوجن اگھاڑی جیسے نئے ہم خیال دوستوں کو ساتھ جوڑا، کارکنان کو مواقع دیے اور عوام نے کانگریس پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے اسے ریاست کی سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی بنا دیا۔ انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی اداروں میں کانگریس کے ۴۱ صدر بلدیہ، ۱۰۰۲ کونسلر جبکہ میونسپل کارپوریشنوں میں ۳۵۰ سے زائد کونسلر منتخب ہوئے ہیں اور تین میونسپل کارپوریشنوں میں کانگریس کے میئر بھی بن رہے ہیں، جو عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے طیارہ حادثہ اور انتقال پر کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار جیسے عوامی لیڈر کا اس طرح اچانک انتقال دل کو جھنجھوڑ دینے والا ہے۔ طیارہ حادثے میں ان کے انتقال کے بعد کئی سوالات اور شکوک پیدا ہوئے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ اس واقعے کی مکمل اور شفاف جانچ ہو اور تمام شکوک وشبہات کا ازالہ کیا جائے، تاکہ حقیقت عوام کے سامنے آ سکے۔ اس موقع پر اُمرگا کے رکن اسمبلی پروین سوامی، سابق رکن اسمبلی اور کانگریس کے سینئر ترجمان دھیراج دیشمکھ، دھاراشیو ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر دھیراج پاٹل اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔

حکومت اگلے 6 مہینوں میں انڈیا AI مشن 2.0 شروع کرے گی۔ ایس کرشنن

نئی دہلی۔?30 جنوری۔ ایم این این۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے سکریٹری ایس کرشنن نے جمعہ کو کہا کہ انڈیا AI سمٹ سے 10 سے زیادہ ٹھوس نتائج کی توقع ہے۔ ا?ئی ٹی سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ حکومت اگلے 5 یا 6 مہینوں میں انڈیا AI مشن 2.0 شروع کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم سربراہی اجلاس کے ذریعے ٹیکنالوجی، خاص طور پر AI کی جمہوریت کو قابل بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم عالمی معیارات اور AI گورننس کے ماڈل تیار کرنے کے علاوہ، ہندوستان میں اہم شعبوں میں AI حل کی ترقی کو بھی قابل بنانا چاہتے ہیں۔" مرکزی ا?ئی ٹی وزیر اشونی ویشنو نے انکشاف کیا کہ یہ تقریب دنیا کا سب سے بڑا AI سربراہی اجلاس ہوگا، جس میں ریاستوں کے سربراہان اور صنعت کی بڑی شخصیات شرکت کریں گی۔ وزیر نے نشاندہی کی کہ ا?ئی ٹی انڈسٹری نے پہلے ہی AI سے متعلق بھرتیوں میں 33 فیصد اضافہ دیکھا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ حکومت ٹیلنٹ کو فروغ دینے کے لیے صحیح ماڈل پر بات کر رہی ہے۔ "انڈسٹری نے اس پر اپنے تجربات کیے ہیں۔ اب ہم اسے اگلی سطح پر لے جائیں گے اور انڈسٹری اس میں شراکت دار ہوگی۔ ہم 500 یونیورسٹیوں میں جائیں گے اور اچھی AI ٹریننگ اور مواقع حاصل کرنے کے لیے AI انفرا اور کورس کا نصاب فراہم کریں گے۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ حکومت تحقیقی پروگرام شروع کرے گی۔ ویشنو نے یہ بھی انکشاف کیا کہ بنیادی ڈھانچے کی تہوں میں 70 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری پہلے ہی پائپ لائن میں ہے اور اگر یہ رقم سربراہی اجلاس کے اختتام تک دوگنی ہو جائے تو حیرت کی بات نہیں ہونی چاہیے۔ مزید برا?ں، وشنو نے کہا کہ ا?ئی ٹی کے بڑے اداروں نے پہلے پی ایم مودی کو مطلع کیا تھا کہ ان کے پاس مختلف شعبوں میں 200 ماڈل ہیں۔ کچھ ہفتے پہلے پی ایم نے اے ا?ئی ماڈل ڈویلپرز سے بھی ملاقات کی۔ ماڈلز بہت اچھی حالت میں ہیں۔ اور انہیں سمٹ میں لانچ کیا جائے گا۔

ہندوستان کی خلائی معیشت 8.4 بلین ڈالر تک پہنچ گئی

نئی دہلی۔30 جنوری۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان کی خلائی معیشت اندازاً 8.4 بلین ڈالر تک بڑھ گئی ہے، جس میں اب 399 اسٹارٹ اپس لانچ وہیکلز، سیٹلائٹ، پروپلشن سسٹم اور اسپیس گریڈ الیکٹرانکس جیسے شعبوں میں کام کر رہے ہیں۔ راجیہ سبھا میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس توسیع کی وجہ 2019 کے بعد خلائی شعبے کو نجی شراکت کے لیے کھولنے کے لیے لیے گئے کلیدی پالیسی فیصلوں کو قرار دیا۔ انہوں نے انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ اتھارٹی سینٹر (SPACE-IN) کے قیام کو ایک اہم ادارہ جاتی اصلاحات کے طور پر اجاگر کیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علیمہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی ?۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔